روزنامہ

WATTAN
The Urdu Daily

وطن
بڈگام

سنیچروار
28 دسمبر 2025
SUNDAY
28 DECEMBER - 2025

صفحہ 08
روہت شرما نا کام، ممبئی کی فتح

صفحہ 08
کپتان ہرمن پریت کور نے دو بڑی کامیابیاں حاصل کیں

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 303 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

لیفٹیننٹ گورنر کی شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے 11 ویں کانووکیشن کی تقریب میں شرکت اور خطاب

نصابی بوجھ میں کمی اور ہنر مندی پر مبنی طریقہ تعلیم درکار

طلبہ زندگی میں نئی راہیں بنائیں، زندگی کو نئی سمت دیں، نئے پہلو تلاش کریں، خوشحالی کیلئے نئے راستے تجویز کریں

2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کے حصول میں ہر طالب علم اور ہر تعلیمی ادارے کا رول: منوج سنہا

جموں،۲۷،دسمبر،جے کے این ایس،جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے 11 ویں کانووکیشن کی تقریب میں شرکت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

نے ایک اُبھرتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے فرسودہ، روٹ لرننگ سسٹم کو زیادہ جدید اور ہنر پر مبنی سیکھنے کے طریقوں کی طرف منتقل کرنے کی ضرورت کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش نصابی بوجھ میں کمی اور مستقبل کی ملازمتوں کیلئے قابل اطلاق مہارتوں کی ترقی ہونی چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر کا کہنا تھا کہ یہاں تک کہ اگر کسی بھی/102

گرو گوبند سنگھ ہمت، ہمدردی اور قربانی کا مجسمہ
ان کا ویژن نسلوں کو خدمت اور
بے لوث فرض کی طرف رہنمائی کرتا ہے: وزیر اعظم مودی

سرینگر،27 دسمبر،ایس این،گرو گوبند سنگھ ہمت، ہمدردی اور قربانی کا مجسمہ بنے ہوئے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان کی زندگی اور تعلیمات ہر ایک کو سچائی، انصاف، راستبازی اور انسانی وقار کی حفاظت کے لیے کھڑے ہونے کی ترغیب دیتی ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے گرو گوبند سنگھ کو خراج پیش کرتے ہوئے انہیں ہمت، ہمدردی، قربانی کا مجسمہ قرار دیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ سکھوں کے دسویں گرو گرو گوبند سنگھ کا ویژن نسلوں کو خدمت اور بے لوث فرض کی طرف رہنمائی کرتا رہتا ہے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ”سری گرو گوبند سنگھ جی کے مقدس پرکاش اتسو پر، ہم ان/103

سکینہ ایتو نے جموں سے موسمیاتی تبدیلی کے انسانی صحت پر اثرات ‘پر تربیتی پروگرام کا ورچوئل افتتاح کیا

جموں،انفو،وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ سے قومی پروگرام برائے موسمیاتی تبدیلی اور انسانی صحت (این پی سی سی ایچ ایچ) کے تحت ‘موسمیاتی تبدیلی کے انسانی صحت پر اثرات’ پر تربیتی پروگرام کم ورکشاپ کا ورچوئل افتتاح کیا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ سکینہ نے زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی موجودہ دور/101

فوج کے رائزنگ اسٹار کمانڈر نے جموں کے کھٹوعہ کا کیا دورہ

سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا فوجی اہلکاروں سے بھی بات چیت کی

خطے میں امن کے قیام اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے فوج تیار / لیفٹیننٹ جنرل رنجن شراوت

سرینگر، 27 دسمبر، ایس این این، سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے فوج کے جنرل آفیسر کمانڈنگ رائزنگ اسٹار لیفٹننٹ جنرل رنجن شراوت نے جموں کے کھٹوعہ کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے سیکورٹی کی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے فوجی اہلکاروں سے بھی بات چیت کی اور انہیں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار رہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوج کے رائزنگ اسٹار کمانڈر لیفٹننٹ جنرل رنجن شراوت نے جموں کے کھٹوعہ علاقے کا دورہ کیا تاکہ سیکورٹی کی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس دورے کے دوران ان کے ساتھ فوج کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ جی او سی رائزنگ اسٹار نے ایکس پر لکھا کہ فوجی کمانڈر نے کھٹوعہ میں فوج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس میں کہا گیا کہ لیفٹننٹ جنرل نے فوجیوں کی بہادری اور آپریشنل تیاری کا اعتراف کیا اور چوکسی اور تیاری کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کے لیے/106

اگر ریزرویشن فائل ایل جی کے پاس ہے تو میں ایل جی آفس میں احتجاج کروں گا: ایم پی آغا روح اللہ

سری نگر، 27 دسمبر، کے این ایس، سری نگر سے رکن پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ مہدی نے ہفتہ کے روز کہا کہ اگر ریزرویشن فائل ایل جی کے دفتر میں ہے تو وہ لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کے باہر احتجاج کریں گے۔/105

آئی جی پی کشمیر نے کشمیر زون کی سالانہ کرائم جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

تفتیشی افسروں کے لیے صلاحیت سازی کی باقاعدہ ورکشاپس منعقد کرنے ہدایت

سری نگر، 27 دسمبر (کے این ایس): آئی جی پی کشمیر شری وی کے۔ بردی نے پولیس کنٹرول روم، کشمیر میں سالانہ جرائم جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کشمیر زون کے تمام رینج ڈی آئی جیز، کشمیر زون کے تمام ڈسٹرکٹ ایس ایس پیز، ZPHQJDP، اور دیگر سینئر

افسران نے شرکت کی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق میٹنگ کے آغاز میں شریک افسران نے آئی جی پی کشمیر کو کشمیر زون میں جرائم کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور جرائم کی روک تھام اور تفتیش کے معیار کو بہتر بنانے میں ان کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ عام جرائم کے علاوہ، میٹنگ UAP میں کے تحت آنے والے معاملات کی/104

کشمیری شال فروشوں کی ہراسانی ناقابل برداشت: سجاد غنی لون

سری نگر، 27 دسمبر، کے این ایس، جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس (جے کے پی سی) کے چیئرمین اور ہندواڑہ کے ایم ایل اے سجاد لون نے کہا کہ کشمیری شال فروشوں کی ہراسانی ناقابل برداشت ہے انہوں نے بتایا کہ اس طرح کے بڑھتے ہوئے واقعات قومی اتحاد کی بنیاد کو کمزور کر رہے/110

CBI کے وکیل کی سڑک حادثے میں موت کا معاملہ
اسکارپیو گاڑی ضبط، سری نگر کا ڈرائیور گرفتار
بی این ایس کی متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج: پولیس

سری نگر،۲۷،دسمبر،جے کے این ایس،رام بن ضلع میں جموں سری نگر قومی شاہراہ پر ایک گاڑی کی ٹکر لگنے کے حادثے میں سی بی آئی کے ایک 35 سالہ وکیل کی موت واقع ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق بانہال کے قریب ایک تیز رفتار اسکارپیو گاڑی زیر نمبر JK01BB-2625 سے ایڈوکیٹ کی آلٹو K-10 کار کو پیچھے سے ٹکراتے ہوئے مبینہ طور پر ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے۔ مہلوک نوجوان وکیل شیخ عادل نبی کو حال ہی میں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن CBI میں پراسیکیوٹنگ آفیسر کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ اس سڑک حادثے میں ایڈووکیٹ شیخ عادل کو/109

3277.45 کروڑ روپے لاگت والا 260 میگاواٹ کا ڈول ہستی سٹیج 2 پن بجلی پروجیکٹ

مرکز کے گرین پینل نے دی پروجیکٹ کی تعمیر کو منظوری

سندھ طاس معاہدہ 1960 کی معطلی کے بعد کئی پن بجلی کے منصوبوں کو آگے بڑھانے کا فیصلہ

سری نگر،۲۷،دسمبر،جے کے این ایس،ایک اہم پیش رفت میں مرکزی وزارت ماحولیات کے تحت گرین پینل نے جموں وکشمیر کے کشتواڑ ضلع میں دریائے چناب پر 260 میگاواٹ کے ڈول ہستی سٹیج 2 ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کو منظوری دے دی ہے۔ یہ منظوری اس سال اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کیساتھ 1960 کے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کے پس منظر میں سامنے آئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے نئی دہلی میں بتایا کہ ہائیڈل پروجیکٹس پر ماہر تشخیص کمیٹی نے اس ماہ کے شروع میں اپنی 45 ویں میٹنگ کے دوران منظوری دی، جس سے رن آف دی ریور پروجیکٹ کیلئے تیرتے ہوئے تعمیراتی ٹینڈرز کی راہ ہموار ہوگی، جس کی لاگت کا تخمینہ 3277.45 کروڑ روپے ہے۔ میٹنگ کے منٹس کے مطابق، مرکزی وزارت ماحولیات کے تحت گرین پینل نے/108

جاوید احمد ڈار نے بشناہ میں میگا کسان میلے کا افتتاح کیا

میلہ کسان ویلفیئر اسکیموں کو فروغ دے گا / جاوید ڈار

جموں،انفو،وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی، پنچایتی راج، کوآپریٹوز اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ مسٹر جاوید احمد ڈار نے بشناہ میں میگا کسان میلے کا افتتاح کیا۔ یہ پروگرام جموں و کشمیر کسان ایڈوائزری بورڈ اور ڈائریکٹوریٹ/107

گہری دُھند زدہ صبح، بادل اوڑھے آسمان اور برف وباراں کی بازگشت

پورے کشمیر میں شبانہ پارہ نقطہ انجماد سے نیچے

سیاح کشمیر کے سرد موسم سے شادماں، مقامی لوگ ٹھنڈ سے بچنے کیلئے کوشاں

سری نگر،۲۷،دسمبر،جے کے این ایس،سال نو کے موقعہ پر برف باری اور بارش کی پیش گوئی کے بیچ وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ ہفتہ کی صبح سری نگر سمیت کئی علاقے دھند کی ایک پتلی تہہ میں چھایا ہوا تھا، جس کے باعث لوگوں کو صبح کے وقت ڈرائیونگ کرنے میں مشکلات پیش آئیں۔ مشہور زمانہ ڈل جھیل کی حدود میں دھند کی

وجہ سے کم مرئیت تھی۔ جے کے این ایس کے مطابق حالیہ برف وباراں کے بعد کچھ دن شدید سردی کی لہر میں کمی آنے کے بعد پوری کشمیر وادی پھر ایک مرتبہ شدید سردی کی لپیٹ میں آئی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات پورے کشمیر بشمول میدانی اور بالائی علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ کیا گیا/112

لفٹیننٹ گورنر نے ضلع ریاسی میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے

متاثرہ خاندانوں کیلئے 320 گھروں کی تعمیر کیلئے بنیاد رکھی

میری مسلسل کوشش ہے کہ پورا جموں وکشمیر تیزی سے اور جامع ترقی حاصل کرے۔ سنہا

جموں،انفو،لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ریاسی ضلع میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مکمل طور پر تباہ ہونے والے 320 گھروں کی تعمیر کیلئے بنیاد رکھی۔ ضلع ریاسی میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے مکمل طور پر تباہ ہوئے 320 گھروں کی تعمیر کیلئے ہائی ریچ رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس۔ انڈیا) حکومت کے خزانے پر بغیر کسی بوجھ کے جدید پری فیبریکیٹڈ ”سمارٹ ہاوسز“ تعمیر کرنے کیلئے 32 کروڑ روپے کا فنڈ فراہم کرے گا۔ اس سے قبل لفٹیننٹ گورنر نے آپریشن سندور کے دوران پاکستانی شیلنگ اور حالیہ قدرتی آفتوں سے متاثرہ آٹھ/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

آرٹیمس ٹو، چاند کی نئی خلائی مہم

زمینی قمر کی ازسرنو انسانی تسخیر کا امریکی مشن!

اپریل انسانی خلائی پرواز کی تاریخ کے حوالے سے ہمیشہ سے اس عظیم سفر کی یاد دلاتا ہے اور دلوں کو گرماتا ہے جب کہ یہ انسانی جوش و ولولے کو ازسرنو تروتازہ بھی کرتا ہے۔

12 اپریل 1961ء کے اسی دن ایک بہادر روسی نوجوان یوری گاگارین نے پہلی انسانی خلائی پرواز مکمل کی تھی اور خلاء کی پراسرایت کو ختم کر کے اس کا دروازہ اپنی اگلی نسل کے لیے کھول دیا تھا جو کہ ہمیشہ سے ہی انسانی تجسس کا محور رہا ہے۔ 62 سال بعد 3 اپریل 2023ء کو امریکی خلائی ادارے ناسا نے خلائی مہم جوئی میں نیا بیڑا اٹھایا ہے ایک ایک بار پھر چاند تک ممکنہ انسانی رسائی کے مشن کے عملے کا اعلان کر دیا ہے جو کہ کسی دھماکے سے کم نہیں ہے۔

اس چار رکنی ماہر ترین خلابازوں پر مشتمل ٹیم میں تین امریکی ہیں جن میں ایک خاتون اور چوتھے ایک کینیڈین خلاباز ہیں جن کے ناموں کا باضابطہ اعلان کیا جا چکا ہے، جو کہ اگلے برس 11 نومبر 2024ء کو چاند کے سفر پر روانہ ہو رہے ہیں اور یہ ''آرٹیمس ٹو'' خلائی مشن کا حصہ ہیں۔ ان خلابازوں کا بنیادی مقصد چاند پر اترنا یا لینڈ کرنا نہیں بلکہ یہ چاند کے مدار میں گردش کریں گے اور چاند کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کر سکیں گے، تاکہ اگلے قمری مشن ''آرٹیمس تھری'' کے خلابازوں کے لیے راہ ہموار کی جا سکے جو چاند کی سطح پر پچاس سال سے زائد وقفے کے بعد ایک بار پھر انسانی قدم رکھنے کا کارنامہ انجام دیں گے۔

اگرچہ اس بار نیا یہ ہوگا کہ دنیا کی پہلی خاتون بھی چاند کی سطح کو اپنے قدموں تلے روندنے کی بے تابی سے منتظر ہے، روانہ ہونگی جو کہ سال 2025ء تک متوقع ہے۔

ناسا کا نیا آرٹیمس دوم مشن کا تروتازہ یہ عملہ ہزاروں سائنسی و تیکنیکی کارندوں کی شب و روز انتھک محنت کرنے والوں کی نمائندگی کر رہا ہے جن کے عمل دخل سے ہی تاروں تک انسانی رسائی کو ممکن بنایا جائے گا، یہ ہمارا انسانیت کا ترجمان عملہ ہے۔

اس مہم میں ناسا کے خلاباز ریڈ وائزمین (Reid Wiseman)، وکٹر گلوور، خاتون کرسٹینا کوچ (Cristina Hammock Koch) اور کینیڈین خلائی ایجنسی کے نمائندہ جیریمی ہینسن (Jeremy Hansen) شامل ہوئے ہیں۔ تینوں مرد خلابازوں کے ساتھ شامل خاتون خلاباز کرسٹینا کوچ بھی صلاحیتوں کے اعتبار سے کسی مرد آہن سے ہرگز کم نہیں ہیں۔ ناسا کے صف اول کے خلابازوں کی فہرست میں کوچ کا نمبر تیسرا ہو گیا ہے جب کہ تمام خواتین میں وہ نمبرون ہیں۔

کرسٹینا نے 2020ء میں اپنی ساتھی خلاباز جسیکا میئر کے ساتھ جڑواں چہل قدمی کر کے ریکارڈ قائم کیا ہے۔ کرسٹینا نے خلاء میں رہتے ہوئے مسلسل 328 دنوں کا ریکارڈ بھی بنا ڈالا ہے جو کہ خلائی اسٹیشن آئی ایس ایس پر رہائش رکھتے ہوئے بنایا گیا۔ ناسا کے اس مشن میں پہلے افریقی۔امریکی خلاباز وکٹر گلوور پائلٹ کے طور پر شامل ہیں۔ نئی ٹیم کی سخت ٹریننگ کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس خلائی مشن میں خلابازوں کے نئے خوب صورت خلائی سوٹس کو بھی آزمایا جا رہا ہے جو کھلتے ہوئے اورنج رنگ کے ہیں۔

ناسا کے معمر ایڈمنسٹریٹر بل نیلسن نے اپنے نئے قمری مشن کے عملے کا تعارف کرواتے ہوئے کہا، ہماری فاؤنڈیشن میں گہرے خلاء کے لیے نیا راکٹ، خلائی لاؤنچنگ سسٹم (SLS)) اور مون خلائی جہاز ''اَورائن'' اور اس کا تمام تر نظام دور گہرے خلائی

ماحول کی ہم آہنگی اور ممکنہ حد تک موثر اور مقابلہ آرائی کے لیے تیار ہیں۔

اسی لیے یہ ایک قابل تعریف جرآت مندانہ مہم ہے، جب چاروں خلاباز میگا مون راکٹ پر سوار کینیڈی خلائی مرکز کے ہیوی لاؤنچنگ کمپلیکس B-39 سے اپنے مشن پر نکلیں گے اور اس چاند کے سفر کی شروعات میں اَورائن اور اس کے سسٹم کی درستی کی جانچ پڑتال کریں گے۔ چاروں خلاباز آرٹیمس دوم اپنے کام کی انجام دہی میں چاند کے اطراف مدار میں چکر کاٹیں گے۔

ناسا اپنے اس مشن کے ذریعے سائنسی و تیکنیکی نوعیت کے تحقیقی کاموں کی بدولت چاند پر آئندہ مستقبل قریب میں ایک طویل مدتی رہائشی قیام کے اڈے کا قیام چاہتا ہے اور اس طرح نیا عملہ اس ہدف کے مکمل کرنے میں اولین ہوگا۔ یہ مشن لگ بگ 10 روز تک جاری رہے گا۔

آرٹیمس ٹو مشن کو ایک نئے طاقت ور راکٹ کی مدد سے فلائیٹ لاؤنچنگ سسٹم کی تیکنیک کے ذریعے لاؤنچ کیا جا رہا ہے۔ ماضی میں اپالو مشن میں طاقت ور راکٹ سیٹرن۔فائی کا استعمال کیا گیا تھا۔ اس بار نئے اَورائن خلائی جہاز کو چاند کے مدار میں بھیجا جا رہا ہے۔

اس خلائی جہاز کے لائف سپورٹ سسٹم کی تسلی بخش کارکردگی اور استعمال سے ثابت ہو جائے گا کہ انسانوں کو بعید یا گہرے خلاء میں دیر تک رکھنا ممکن ہوگا جس کی کہ اس ماحولیاتی ضروریات سے مطابقت ایک لازمی امر ہے اور ان صلاحیتوں کے طریقہ کار کی آزمائش بھی ہو سکے گی۔

چاند پر آخری بار انسانی مشن اپالو۔17 تھا جس کے ذریعے چاند تک رسائی کی گئی۔ یہ مشن دسمبر 1972ء میں انجام دیا گیا تھا۔

چاند کی سطح پر پہلی بار یادگاری اور تاریخی قدم نیل آرمسٹرانگ (1930-2012)) نے رکھا تھا جو کہ اپالو گیارہ مشن کے ذریعے جولائی 1969ء میں روانہ ہوئے تھے، وہ چاند کی سطح پر آٹھ دن، چودہ گھنٹے، بارہ منٹ اور اکتیس سیکنڈ تک موجود رہے۔

آرٹیمس ٹو کے اس مشن کی تیاری میں پچھلی آرٹیمس ون کی غیر انسانی پرواز سے مدد و راہ نمائی لی گئی ہے جو پچھلے سال دسمبر میں کامیابی سے ہم کنار ہوئی تھی اور اپنے منطقی انجام کو پہنچی جب اس نے چاند کے مدار میں چکر لگا لیا اور واپس آ گئی۔ قمری آرٹیمس پروگرام کے ذریعہ سے چاند پر پہلی ممکنہ خاتون کے لیے ناسا نے اسٹیج کی تیاری شروع کر دی ہے اور اس طرح قمری مہمات کی ممکنہ کامیابی کے صلے میں آئندہ کے طویل مدتی انسانی خلائی تجربات کی مہمات سے استعفادہ کیا جائے گا جو مستقبل میں سیارہ مریخ کے سفر کے لیے چیلنج کے طور پر سامنے کھڑی ہیں۔

پچھلے برس 16 نومبر 2022ء کو ناسا نے خلائی لاؤنچنگ سسٹم، راکٹ اور آرٹیمس ون کی ٹیسٹ پرواز کی تھی جو ناسا کی چاند کی جانب گہرے خلاء میں پہلی قمری مہم کی آزمائشی پرواز تھی اور خلاء اور اس کے گہرے ماحول میں تحقیقاتی ٹیم کا مربوط فلائیٹ ٹیسٹ تھا۔ اس میں خلائی لاؤنچنگ سسٹم (SLS) طاقت ور راکٹ اور زمینی سسٹم اہم ترین ہوتے ہیں۔

چاند کی نئی مہم آرٹیمس دوم میں ناسا کا یورپی خلائی ساختہ جہاز کا سروس ماڈیول استعمال ہو رہا ہے۔ اَورائن جہاز راکٹ کے بڑے جھٹکے ملنے کے نتیجے میں چاند کی طرف تیرنا شروع کر دے گا۔ راکٹ کے جلنے کے عمل میں تقریباً چاند تک رسائی چار دنوں میں ہوگی اور اسی طرح چار روز واپسی کے عمل میں درکار ہوں گے۔

چار روزہ زمینی واپسی کے سفر میں خلاباز اپنے خلائی جہاز اَورائن کے نظام کی کارکردگی کا اندازہ لگائیں گے، چاند کی جانب روانگی میں ایندھن سے رفتار پانے کے بعد چاند کی کشش ثقل کے میدان کو کام میں لایا جائے گا جب کہ زمین پر واپسی کے وقت اَورائن خلائی جہاز زمین کی قدرتی طاقت ور کشش ثقل کے زیر اثر واپس لایا جائے گا جو کہ اجسام کو اپنے محور کی جانب کھینچتی ہے۔

ناسا اپنے نئے قمری رسائی کی مہم کو ایک بولڈ مشن کے طور پر دیکھتا ہے جب کہ واقعتاً چاند تک انسانی دسترس ایک زبردست چیلنجوں سے بھرا بولڈ اور سنسنی خیز ایڈونچر ہے۔ جب کسی سواری کی رفتار تیز ترین ہوتی ہے تو یقینی طور پر درجہ حرارت میں بھی ہوش ربا اضافہ ہو جاتا ہے۔

زمین سے چاند کا فاصلہ 240,000 میل کے لگ بھگ ہے جب کہ اس آرٹیمس مشن ٹو کے سوار خلاباز اَورائن جہاز میں رہتے ہوئے چاند سے 6,400 میل کی دوری کے مدار میں رہیں گے۔ مشن آرٹیمس ٹو کا اختتام سان ڈیاگو (بحرالکاہل) کے ساحل پر اسپلیش ڈاؤن سے ہوگا جہاں ناسا اور ڈیفنس پرسنل ڈیپارٹمنٹ والے چاروں خلابازوں کو حفاظتی تحویل میں لے لیں گے۔ چاروں چاق و چوبند، قابل و ماہر ترین خلابازوں کا تعارف اس طرح ہے:

کرسٹینا کوچ: کرسٹینا کا ناسا میں انتخاب 2013ء میں ہوا تھا۔ وہ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن ISS پر بطور فلائیٹ انجینئر خدمات صرف کر چکی ہیں انہوں نے خلاء میں رہنے کا کسی بھی خاتون کا سب سے بڑا ریکارڈ قائم کیا ہے جو 328 ہے اور وہ اسٹیشن کے تجربات ایکسپیڈیشن 59، 60 اور 61 عملے کا حصہ رہی تھیں۔

انہوں نے اپنی ساتھی خاتون خلاباز جسیکا میئر کے ساتھ تمام تر خواتین پر مشتمل ارکانی عملے کی ترجمانی کرتے ہوئے خواتین کی پہلی جڑواں خلائی چہل قدمی انجام دی وہ اب ناسا کی اس اہم ترین چاند کی مہم میں شریک ہوئی ہیں۔ کرسٹینا خلاباز مارک وینڈے اور اسکاٹ کیلی کے بعد ناسا کی تیسری ٹاپ خلاباز بن گئی ہیں۔

وکٹر گلوور: پہلے افریقی، امریکی خلانورد وکٹر کا بھی ناسا میں چناؤ 2013ء میں ہو گیا تھا۔ خلابازی سے پہلے وہ امریکی سینیٹ میں قانونی مشیر کار رہے ہیں۔ ان کا حالیہ آرٹیمس ٹو میں انتخاب پائیلٹ اور سیکنڈ کمانڈ کرو کے طور پر کیا گیا ہے۔ وکٹر اس سے پہلے اسپیس کے ڈریگن کرو کے ذریعے خلائی اسٹیشن جا چکے ہیں اور ڈیوٹی انجام دے چکے ہیں تب ان کا نام ابھر کر سامنے آیا تھا۔

یہ ان کا 2 مئی 2021ء میں پہلا پوسٹ سرٹیفکیشن مشن تھا جو کہ نجی کمپنی اسپیس ایکس کے ڈریگن کرو خلائی جہاز کے ذریعے انجام دیا گیا اور یہ دوسری خلائی سواری تھی جو کہ لمبے عرصے کے لیے خلائی اسٹیشن کے لیے روانہ کی گئی۔ وکٹر نے آئی ایس ایس پر رہتے ہوئے فلائیٹ انجینئر کی حیثیت سے اپنی خدمات دیں جب اسٹیشن پر ایکسپیڈیشن 64 جاری تھا۔

جی رِیڈ وائزمین: امریکی خلاباز وائزمین نئی چاند کی مہم آرٹیمس۔ٹو کے کمانڈر نامزد ہوئے ہیں۔ انہوں نے بھی خلائی اسٹیشن پر رہتے ہوئے ایکسپیڈیشن۔41 کے لیے بطور فلائیٹ انجینئر اپنی خدمات صرف کی ہیں اور ان کا مشن 165 دنوں پر محیط رہا تھا جب ٹیم کے ساتھ انہوں نے اسٹیشن پر رہتے ہوئے سیکڑوں گھنٹوں تک نہایت اہمیت کے حامل سائنسی تجربات میں وقت بتایا، جیسے کہ فزیالوجی، میڈیسن، فزیکل سائنس، زمینی سائنس اور آسٹروفزکس کے میدان۔ انہوں نے محض ایک ہفتے کے اندر کل 82 گھنٹوں تک تحقیقی کام کر کے ریکارڈ قائم کر دیا۔

امریکی خلاباز وائزمین اس کے علاوہ سوشل میڈیا میں مضبوط سماجی تعلقات رکھتے ہیں اور سوشل میڈیا میں اپنی موجودگی کا احساس گاہے بگاہے دلاتے رہتے ہیں۔ خاص طور پر انہوں نے اس قمری آرٹیمس کی مہم کی تفصیلات کے حوالے سے تصاویر، ذاتی نوٹس اور مختصر وڈیوز ریلیز کی ہیں جو کہ خلائی اسٹیشن رہائش رکھتے ہوئے زندگی گزارنے اور ان کی چہل قدمیوں سے متعلق ہیں۔

وائزمین نئی چاند کی خلائی مہم کی کمانڈ کر رہے ہیں، چہرے پر مسکراہٹ سجائے وائزمین کا پراعتماد نظر آنا ان کا خلابازی پر عبور ہونا ثابت کرتا ہے، جب کہ وہ پہلے اپنی ماہرانہ و قائدانہ صلاحیتوں کا برملا اظہار چیف آف دی آسٹرونات آفس میں رہتے ہوئے کر چکے ہیں۔

جریمی ہینسن: آرٹیمس۔2 کے تین امریکی خلابازوں کے ساتھ چوتھے خلاباز ایک کینیڈین ہیں۔ 27 جنوری 1976ء کو لندن میں پیدا ہونے والے جریمی ہینسن خلائی سائنس میں بیچلر ڈگری رکھتے ہیں، انہوں نے فزکس میں ماسٹر کیا ہے جب کہ پرواز سے متعلق اسناد ''ایئر لائن ٹرانسپورٹ پائیلٹ لائسنس'' سے وصول کی ہیں۔ وہ روسی زبان کے علاوہ انگریزی و فرانسیسی میں بھی روانی رکھتے ہیں۔

1988ء میں ہینسن محض 12 برس کے ہی تھے تو ان کا کیریئر شروع ہو گیا تھا، جب انہوں نے ''614 رائل کینیڈین ایئر کیڈٹ اسکارڈرن۔لندن'' کو جوائن کر لیا تھا اور یہاں سے ہی جریمی کی ایوی ایشن کے سفر کی ابتدا ہو چلی تھی۔

16 برس کے ہنسن نے ایئر کیڈٹ گلیڈر سے پائیلٹ ونگ بھی حاصل کر لیا۔ انہوں نے 1999ء میں رائل ملیٹری کالج کینیڈا (کنگسٹن) سے آنرز کے ساتھ خلائی سائنس میں ڈگری مکمل کی۔

2003ء میں وہ CF-18 فائیٹر پائیلٹ کی تربیت مکمل کر چکے ہیں، مقام تھا ''410 ٹیکٹیکل فائیٹر آپریشنل ٹریننگ اسکوارڈن۔'' 2009ء میں ہینسن خلابازی کے لیے دو منتخب اور بھرتی کیے گیے کینیڈین خلاباز امیدواروں میں ٹاپ لسٹ پر تھے۔

2011ء میں وہ خلاباز امیدوار کی تربیت مکمل کر چکے تھے۔

تب انہوں نے مشن کنٹرول سینٹر (Capcom) میں کام کا آغاز کر دیا۔ وہ زمینی مرکز اور خلائی اسٹیشن آئی ایس آئی کے مابین رابطہ بن گیے۔ 2013ء میں جریمی ہینسن نے یورپی خلائی ایجنسی (ESA) کے ساتھ تعاون کیا جو کہ ان کے پروگرام ''CAVES'' کا حصہ ہے اور یہ سردینیا (اٹلی) میں واقع ہے۔ 2017ء میں وہ ناسا کی لیڈنگ خلابازوں کی ہائی کلاس میں شامل پہلے کینیڈین بن گئے تھے۔

2023ء میں ان کا چناؤ اس اہم چاند کی خلائی مہم کے لیے ہوا ہے اور وہ مشن ماہر کے طور پر ٹیم میں شامل ہیں۔ جریمی ہینسن کی ماسٹر آف فزکس کے حوالے سے تحقیقات کا نکتہ ''سیٹلائیٹ ٹریکنگ کا وسیع میدانی علاقہ'' رہا ہے۔

فن لینڈ کی ایک مشہور زمانہ سیلولر فون کمپنی نے ناسا کے ساتھ تعاون جاری رکھا ہے اور اب فنش کمپنی نے چاند پر پہلا 4G موبائل نیٹ ورک قائم کرنے کا ہدف بھی حاصل کر لیا ہے جو آنے والے سالوں (2024-25) میں چاند کی سرزمین پر موجود انسانی مشن کے رابطے کے لیے ضروری ہوگا اور چاند و زمین کے مابین تسلی بخش اور مفید مواصلات کا قیام ممکن ہو سکے گا۔

کیوں کہ آج کے دور میں نئی ٹیکنالوجیز کا استعمال ناگزیر ہو چکا ہے جن میں ہائی ڈیفینیشن (HD) وڈیوز، روبوٹکس، سینسنگ اپلیکیشن، دور پیمائی (ٹیلی مینٹری) یا بائیو میٹرکس وغیرہ۔ اس طرح یہ پہلا تاریخی و سائنسی اور آفاقی نوعیت کا موقع ہوگا جب انسانوں کا بنا ہوا موبائل نیٹ ورک سسٹم زمین سے ماروا شمسی نظام کے کسی دوسرے مقام پر نصب ہوگا۔

شام: حمص کی علوی مسجد میں نماز جمعہ کے دوران دھماکہ، 5 ہلاک، 21 زخمی

نئی دہلی (ایم این این): سرکاری میڈیا کے مطابق، جمعہ کو شام کے شہر حمص میں العلوی اقلیتی فرقے کی ایک مسجد میں دھماکے سے کم از کم ۵ افراد ہلاک اور ۱۲ دیگر زخمی ہو گئے۔ سیرین عرب نیوز ایجنسی (سعنا) کی ایک رپورٹ کے مطابق، ابتدائی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ دھماکہ مرکزی شام کے شہر حمص کے محلہ وادی الذہب میں واقع امام علی ابن ابی طالب مسجد کے اندر ہوا۔ یہ مسجد حمص کے ایک ایسے علاقے میں واقع ہے جہاں اکثریت العلوی فرقے سے تعلق رکھتی ہے۔ دھماکہ جمعہ کی نماز کے دوران ہوا، جب مسجد میں نمازیوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، خبر رساں ادارے نے شامی وزارت صحت کے حوالے سے

کہا کہ حمص کے محلہ وادی الذہب میں واقع امام علی ابن ابی طالب مسجد میں دھماکے کے نتیجے میں ۵ افراد ہلاک اور ۱۲ زخمی ہوئے۔ شامی وزارت صحت کے اہلکار نجیب النعسان نے کہا کہ یہ اعداد و شمار ابتدائی ہیں، اور ان میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ شامی حکام نے اعلان کیا کہ مشتبہ افراد کی شناخت کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ تحقیقات جاری رہنے کے دوران سیکیورٹی فورسیز نے اس علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیم کے مطابق، حملے کی نوعیت ابھی واضح نہیں ہے، اور فی الحال یہ واضح نہیں ہے کہ دھماکہ کسی خودکش بمبار کی وجہ سے ہوا تھا یا پھر کسی عارضی دھماکہ خیز آلے (IED) سے۔ دریں اثناء شام کی عرب جمہوریہ نے جمعہ کی نماز کے دوران مسجد میں بم دھماکے کی سخت مذمت کی ہے۔ شامی وزارت خارجہ اور بیرون ملک مقیم شہریوں نے کہا، "یہ بزدلانہ مجرمانہ فعل انسانی اور اخلاقی اقدار پر ایک واضح حملہ ہے اور یہ شامی عوام میں عدم تحفظ اور عدم استحکام پیدا کرنے اور انتشار پھیلانے کی مایوس کن کوششوں کے تسلسل کا حصہ ہے۔ شام دہشت گردی کے خلاف ہر شکل اور ہر ظاہری صورت میں اپنے مضبوط موقف پر قائم ہے اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ ایسے جرائم شامی ریاست کے تحفظ کو مضبوط بنانے، شہریوں کی حفاظت کرنے اور ان مجرمانہ اعمال میں ملوث افراد کو ذمہ دار ٹھہرانے کی اپنی کوششوں کو جاری رکھنے سے باز نہیں رکھ سکیں گے۔" دریں اثناء شام میں مذہبی مقامات کو نشانہ بنانے والے تشدد آمیز حملوں نے تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ یہ واقعہ شام میں مذہبی مقامات کو نشانہ بنانے والے سلسلہ وار حملوں میں تازہ ترین ہے، جس نے شہریوں کی حفاظت اور فرقہ وارانہ کشیدگی کے حوالے سے تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔

اردن کی فوج کا شام میں منشیات فروشوں کے ٹھکانوں پر حملہ

نئی دہلی (ایم این این): شام کے پڑوسی ملک اردن کی فوجوں نے اس کے سرحدی علاقوں پر حملے کیے ہیں۔ اطلاع کے مطابق یہ حملے منشیات کے اسمگلروں کو ٹھکانوں کو تہس نہس کرنے کیلئے کیے گئے تھے۔ شام کے سرکاری میڈیا نے اس بات کی تصدیق کی ہے۔ اطلاع کے مطابق اردن کی فوج نے بدھ کے روز جنوبی شام میں منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کو نشانہ بنانے کیلئے فضائی حملے کیے۔ اردنی فوج نے السویدا کے جنوبی اور مشرقی دیہی علاقوں میں منشیات اسمگلنگ کے نیٹ ورک اور ذخیرہ گاہوں کو نشانہ بنایا۔ ایک بیان میں اردنی فوج نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس نے اسلحہ اور منشیات فروشی میں ملوث افراد کے زیر استعمال متعدد کارخانوں اور ورکشاپ کو نشانہ بنایا البتہ مقام نہیں بتایا گیا۔ فوج نے کہا کہ ان اسمگلروں کو بے اثر کر دیا گیا۔

بغاوت کے بعد میانمار میں پہلے انتخابات کی تیاری، ناقدین کے مطابق فوجی حکومت کو تقویت ملے گی

بغاوت کے بعد میانمار اتوار کو عام انتخابات کا پہلا مرحلہ منعقد کرے گا، جو پانچ سال میں ملک کا پہلا انتخاب ہے، اور ایک ایسا عمل جس کے بارے میں ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ نہ تو ملک کی کمزور جمہوریت کو بحال کرے گا اور نہ خانہ جنگی کو ختم کرنے میں معاون ہوگا۔ ملک کے مختلف حصوں میں تین مراحل میں ووٹنگ ہوگی، دوسرا مرحلہ ۱۱ جنوری اور تیسرا ۲۵ جنوری کو ہوگا۔ فوج نے انتخابات کو کثیر الجماعتی جمہوریت کی بحالی کے طور پر پیش کیا ہے، جس کا مقصد اپنی حکمرانی کو قانونی ظاہر کرنا ہے، جو چار سال قبل آنگ سان سوچی کی حکومت کے تختہ الٹنے کے بعد شروع ہوئی تھی۔ فوجی بغاوت نے وسیع پیمانے پر عوامی مخالفت کو جنم دیا جو اب خانہ جنگی میں بدل چکی ہے۔ اس لڑائی نے بہت سے علاقوں میں انتخابات منعقد کرنے کو مشکل بنا دیا ہے جہاں نتیجہ متنازع ہے۔ ووٹنگ ملک کے مختلف حصوں میں تین مراحل میں ہوگی، دوسرا مرحلہ ۱۱ جنوری اور تیسرا ۲۵ جنوری کو ہوگی۔ دریں اثناء انسانی حقوق اور حزب اختلاف کے گروہوں کا کہنا ہے کہ یہ انتخاب نہ تو آزاد ہوگا اور نہ ہی منصفانہ، اور طاقت فوجی لیڈر سینئر جنرل من آنگ ہلائن کے ہاتھوں میں ہی رہنے کا امکان ہے۔ انٹرنیشنل کرائسس گروپ کے ایک میانمار تجزیہ کار رچرڈ ہورسی نے بتایا کہ یہ انتخاب وہی فوج منعقد کرا رہی ہے جس نے ۲۰۲۱ کی بغاوت کی تیاری کی تھی۔ انہوں نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا، "یہ انتخابات بالکل قابل اعتبار نہیں ہیں۔ ان میں وہ سیاسی جماعتیں شامل نہیں ہیں جو گزشتہ انتخابات یا اس سے پہلے کے انتخابات میں اچھی کارکردگی دکھائی تھیں۔" ہورسی کا کہنا ہے کہ فوج کی حکمت عملی یہ ہے

غزہ میں ایندھن کی شدید قلت، طبی خدمات مفلوج

نئی دہلی (ایم این این): جمعرات کو غزہ میں العودہ کمپلیکس نے اعلان کیا کہ اس کے تمام صحت مراکز ایندھن کی کمی کے باعث عارضی طور پر بند ہو گئے ہیں کیونکہ ایندھن ختم ہو چکا ہے اور جنریٹر چلانا ممکن نہیں رہا۔ کمپلیکس العودہ نے میڈیا کو جاری کیے گئے بیان میں کہا کہ اپنے معزز عوام کو اطلاع دینا ہمارے لئے باعث افسوس ہے کہ النصرات میں العودہ اسپتال کام کرنا بند کر دے گا۔ یہ تعطل ہماری مرضی کے بغیر ہوا ہے اور اللہ کی مرضی غالب ہے۔ واضح رہے کہ کمپلیکس العودہ اور کمیونٹی ہیلتھ اسوسی ایشن نے پہلے بھی خبردار کیا تھا کہ غزہ میں ان کی خدمات جلد معطل ہونے کا شدید خطرہ ہے۔

کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے درمیان جاری تشدد پر امریکہ کو تشویش

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے درمیان جاری تشدد پر تشویش کا اظہار کیا اور دونوں پڑوسیوں کے درمیان مذاکرات میں سہولت کے لئے امریکی حمایت کی پیشکش کی ہے۔ امریکہ وزارت خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق روبیو نے یہ مسئلہ جمعرات کو کمبوڈیا کے وزیر اعظم ہن مینٹ کے ساتھ ٹیلیفونک ملاقات کے دوران اٹھایا ہے۔ انہوں نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی امن کی خواہش کو دہرایا اور اکتوبر میں ملائیشیا میں منعقدہ آسیان سربراہی اجلاس میں دونوں ممالک کے درمیان طے شدہ کوالا لمپور امن معاہدے پر مکمل عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ یہ معاہدہ ایک سرحدی صوبے میں بارودی سرنگ دھماکے میں تھائی فوجیوں کے شدید زخمی ہونے کے بعد معطل کر دیا گیا تھا۔ امریکی وزارت خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ امریکہ، کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے درمیان امن و استحکام کی یقین دہانی کی خاطر مذاکرات کے انعقاد میں مدد کیلئے تیار ہے۔ اس سلسلے میں ہن مینٹ نے کہا ہے کہ دونوں لیڈروں نے جنگ بندی کی صورتحال اور تھائی لینڈ کے ساتھ امن معاہدے کے نفاذ پر بات چیت کی ہے۔ انہوں نے 'بنکاک-پنوم پنھ معاہدے' کے ساتھ کمبوڈیا کی مضبوط وابستگی پر زور دیا اور امید ظاہر کی ہے کہ دو طرفہ کوششیں سرحدی تنازعات کو حل کرنے اور دیرپا امن حاصل کرنے میں مدد کریں گی۔ یہ ٹیلیفونک ملاقات اس ماہ کے اوائل میں تصادم دوبارہ شروع ہونے کے بعد تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان پہلی فوجی بات چیت سے ایک دن بعد ہوئی ہے۔ ملاقات بدھ کو تھائی لینڈ کے صوبہ تھا سنابوری میں طے پائی اور ایک گھنٹے سے کم مدت تک جاری رہی تھی۔ امکان ہے کہ فوجی مذاکرات آئندہ بھی جاری رہیں گے۔ جھڑپیں ۸ دسمبر کو ایک سرحدی واقعے میں ۲ تھائی فوجیوں کے زخمی ہونے کے بعد، دوبارہ شروع ہو گئی تھیں۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق اس کے بعد سے دونوں فریق کے درمیان لڑائی میں کم از کم ۶۹ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تھائی حکام نے کہا ہے کہ ۲۳ فوجی اور ایک شہری براہ راست اور ۱۴ شہری جھڑپوں کے پیدا کردہ منفی ثانوی اثرات کے باعث ہلاک ہوئیں۔

غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کا آغاز جنوری 2026ء کے اوائل میں متوقع: اسرائیلی میڈیا

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق، واشنگٹن نے اسرائیل اور علاقائی ثالثوں کو مطلع کیا ہے کہ غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کا آغاز جنوری ۶۲۰۲ء کے اوائل میں متوقع ہے۔ اسرائیل کے 'چینل ۱۳' نے ایک سینئر اسرائیلی اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ مشرق وسطی کیلئے امریکہ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے اسرائیلی اور علاقائی حکام کو آگاہ کیا ہے کہ اگلے ماہ کے شروع میں جنگ بندی کے منصوبے کا اگلا مرحلہ شروع ہو جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق، واشنگٹن دونوں فریقین پر زور دے رہا ہے کہ وہ جنگ بندی کی شرائط پر سختی سے عمل کریں اور غزہ پٹی میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر فراہم کی جانے والی امداد کے بہاؤ کو تیز کریں۔ اسرائیل کا کلیدی مطالبہ رہا ہے کہ حماس کو مکمل طور پر غیر مسلح کیا جائے۔ لیکن اسرائیلی حکام کو خدشہ ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ فلسطینی مزاحمتی گروپ کو مکمل طور پر غیر مسلح کیے بغیر ہی جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کی جانب پیش قدمی کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان ۹ اکتوبر کو مصر، قطر اور ترکی کی ثالثی اور صدر ٹرمپ کی سرپرستی میں دو مرحلوں پر مشتمل جنگ بندی کا معاہدہ طے پایا تھا۔ یہ معاہدہ امریکہ کے مجوزہ ۲۰ نکاتی منصوبے پر مبنی تھا جس کا مقصد غزہ میں تباہ کن جنگ کا خاتمہ تھا۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر ۳۲۰۲ء میں جنگ کے آغاز سے اب تک اسرائیلی حملوں میں ۷۱ ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ اسرائیلی کارروائیوں میں زخمی ہونے والوں کی تعداد ایک لاکھ ۷۱ ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ وزارت کا کہنا ہے کہ ۱۰ اکتوبر سے نافذ العمل جنگ بندی کے باوجود، اسرائیل اب تک سیکڑوں بار معاہدے کی خلاف ورزی کر چکا ہے اور اس کے حملوں میں ۴۰۰ سے زائد فلسطینی شہید ہوئے ہیں۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں انسانی امداد کی مکمل رسائی میں بھی رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں۔ اس کے باوجود حماس نے اب تک معاہدے کی پاسداری کی ہے۔ اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کی منتقلی میں یہ کہہ کر تاخیر کی کہ حماس کے پاس اب بھی ایک اسرائیلی فوجی کی لاش موجود ہے۔ دوسری جانب فلسطینی گروپ کا کہنا ہے کہ وہ اسرائیلی بمباری سے ہونے والی بڑے پیمانے کی تباہی کے ملبے میں لاش کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ثالثی کرانے والے ممالک کو امید ہے کہ دوسرے مرحلے کے آغاز سے غزہ میں مستقل امن اور تعمیر نو کے عمل کی راہ ہموار ہوگی۔

پی ٹی آئی نے عمران خان کی رہائی کیلئے لاہور میں احتجاجی تحریک شروع کرنے کا اعلان کیا

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے جمعہ کو لاہور میں بڑے پیمانے پر احتجاجی تحریک شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مقامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق، پی ٹی آئی پنجاب کی چیف آرگنائزر عالیہ حمزہ ملک نے بتایا کہ اس احتجاجی مہم کا انعقاد پارٹی کے بانی اور صدر، عمران خان کی ہدایات پر کیا جا رہا ہے۔ اس تحریک کا آغاز خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کے استقبال سے ہوگا اور اس کا اختتام لبرٹی چوک پر ایک بڑے اجتماع کی صورت میں ہوگا۔ انہوں نے پارٹی کے تمام ٹکٹ ہولڈرز، عہدیداروں، کارکنوں اور وکلاء پر زور دیا کہ وہ سہیل آفریدی کا استقبال کرنے اور اس احتجاجی تحریک میں شرکت کیلئے لاہور پہنچ جائیں۔ عالیہ حمزہ ملک نے پارٹی کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس عوامی مہم کا مقصد پاکستان میں آئین کی بحالی، قانون کی حکمرانی اور جمہوریت کا قیام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاہور کی مین بلیوارڈ شاہراہ کو سابق وزیر اعظم عمران خان کی رہائی کے مطالبے کیلئے ایک بڑے مارچ میں تبدیل کرنا پارٹی کی تاریخ میں ایک اہم لمحہ ہوگا۔ واضح رہے کہ عمران خان اگست ۳۲۰۲ء سے جیل میں ہیں اور اس وقت راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں ۱۹۰ ملین پاؤنڈ کے کرپشن کیس میں ۱۴ سال کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ ان کے خلاف ۹ مئی ۳۲۰۲ء کے احتجاج سے متعلق انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمات بھی زیر سماعت ہیں۔ خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو بھی اسی کرپشن کیس میں ۷ سال کی سزا دی گئی ہے۔ گزشتہ ہفتے عمران خان نے پارٹی کارکنان سے ملک گیر احتجاج کی اپیل کی تھی اور اسلام آباد ہائی کورٹ میں توشہ خانہ کیس (دوم) میں اپنی سزا کو چیلنج کرنے کا اعلان بھی کیا تھا۔

اسرائیلی جارحیت کے باعث صرف ایک ہفتے میں فلسطینی زراعت کو 70 لاکھ ڈالر کا نقصان پہنچا

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی وزارت زراعت کی ہفتہ وار رپورٹ کے مطابق، دسمبر کے تیسرے ہفتے میں اسرائیلی کارروائیوں اور غیر قانونی آبادکاروں کے حملوں کے نتیجے میں فلسطینی زراعت کو تقریباً ۷۰ لاکھ ڈالر کا نقصان پہنچا ہے۔ وزارت نے جمعرات کو جاری کردہ رپورٹ میں بتایا کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران ۸ ہزار سے زائد زیتون کے درختوں کو اکھاڑ پھینکا گیا یا تباہ کر دیا گیا۔ رپورٹ میں ان حملوں کو ایک "منظم پالیسی" کا حصہ قرار دیا گیا ہے جس کا مقصد فلسطینیوں کے غذائی تحفظ کو خطرے میں ڈالنا اور انہیں اپنی زمینوں سے بے دخل ہونے پر مجبور کرنا ہے۔ زرعی نقصان کی بدترین صورتحال مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی اور وسطی علاقوں میں دیکھی گئی۔ جنین کے مغرب میں واقع گاؤں سیلات الحارثیہ میں غیر قانونی آبادکاروں نے زیتون کے تقریباً ۵ ہزار درخت جڑ سے اکھاڑ دیئے۔

غزہ میں کرسمس پر امن اور تعمیر نو کی دعائیں

نئی دہلی (ایم این این): جنگ کے دو سال بعد غزہ میں دکھ اور امید کے ساتھ کرسمس کا تہوار منایا گیا جہاں عوام کو امید ہے کہ نیا سال امن اور تعمیر نو سے عبارت ہوگا۔ غزہ شہر کے قدیم حصے میں واقع لاطینی خانقاہ کے احاطے میں کرسمس تقریبات کے آغاز پر عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر عبادت گزار چرچ آف دی ہولی فیملی میں جمع ہوئے جہاں انہوں نے سلامتی و استحکام کے لئے دعا کی۔ اس تقریب میں موجود عیسائی مذہب کے ماننے والے فلسطینی شہری الیاس الجلدا نے ماضی کے دردناک واقعات کو یاد کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ۳۲۰۲ء میں کرسمس کے موقع پر یہ علاقہ زیر محاصرہ تھا جہاں نشانہ بازوں کی فائرنگ سے ۲ خواتین ہلاک ہو گئیں جبکہ ۴۲۰۲ء میں کرسمس کے موقع پر عوام کو شدید بھوک اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ۶۲۰۲ء میں غزہ کی تعمیر نو کا آغاز ہوگا، حالات بہتر ہو جائیں گے اور زندگی دوبارہ معمول پر آ جائے گی۔ فلسطینیوں کا حق ہے کہ وہ تکلیف، قتل و غارت گری اور تباہی سے محفوظ رہتے ہوئے ایک نئی زندگی گزاریں اور موسم سرما میں سڑکوں اور خیموں میں رہنے کے بجائے اپنے گھروں کو لوٹیں۔ نوجوان خاتون اہل ہلال نے کرسمس سے متعلق اپنے جذبات بیان کرتے ہوئے کہا کہ پہلے وہ جنگ ختم ہونے کی دعائیں کرتی تھیں اور اب ان کے لب پر سلامتی، امن اور محبت کی دعا ہے۔ وہ خواہش کرتی ہیں کہ تمام افراد کو جنگ سے پہلے جیسی زندگی کی جانب لوٹنے کا موقع ملے۔ جنگ کے آغاز پر بےگھر ہونے کے بعد لاطینی خانقاہ کے احاطے میں آنے والے ایک شخص نے بتایا کہ وہ انتہائی مشکل ایام دیکھ چکے ہیں اور ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگ اپنے گھر کھو چکے ہیں اور موجودہ حالات سے سمجھوتہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دل غم سے بوجھل ہیں لیکن وہ زندگی جاری رکھنا چاہتے ہیں اور بچوں کے چہروں پر خوشی لانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ کرسمس موجودہ سال سے بہتر انداز میں منائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس برس کرسمس کی تقریب سادہ تھی اور اس میں زیادہ توجہ بچوں کو خوشی فراہم کرنے پر مرکوز رہی۔ امید ہے کہ نیا سال سب کے لئے امن اور محبت کا سال ثابت ہوگا۔ غزہ شہر کے باشندے یوسف ترزی نے اس تباہی کی جانب اشارہ کیا جو غزہ میں دیگر طبقات کی طرح عیسائی برادری پر بھی نازل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ امسال کرسمس کی تقریبات چرچ کے اندر عیسائی برادری کے افراد کے ساتھ محدود انداز میں منائی گئیں۔

روس-یوکرین جنگ کے خاتمے پر امریکی سفیروں سے "اچھی" بات چیت ہوئی: زیلنسکی

نئی دہلی (ایم این این): یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی نے جمعرات کو کہا کہ انہوں نے امریکہ کے سفیر اسٹیو وٹکوف اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے داماد جارڈ کشنر کے ساتھ روس کی یوکرین پر جنگ کے خاتمے کے بارے میں "اچھی گفتگو" کی۔ زیلنسکی نے ایک بیان میں کہا، "ہم واقعی ۲۴ گھنٹے کام کر رہے ہیں تاکہ اس سفاک روسی جنگ کے خاتمے کو قریب لایا جا سکے اور یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام دستاویزات اور اقدامات حقیقت پسندانہ، موثر اور قابل اعتماد ہوں۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم نے جاری کام کے کچھ اہم نکات پر بات کی۔ یہاں کچھ اچھے خیالات ہیں جو مشترکہ نتیجہ اور دیرپا امن کی طرف کام کر سکتے ہیں۔ حقیقی سلامتی، حقیقی بحالی، اور حقیقی امن وہی ہیں جو ہم سب کو چاہیے - یوکرین، امریکہ، یورپ، اور ہر وہ شراکت دار جو ہماری مدد کرتا ہے۔"

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

''یہ بات سچ ہے مرا باپ کم نہیں ماں سے۔۔۔!''

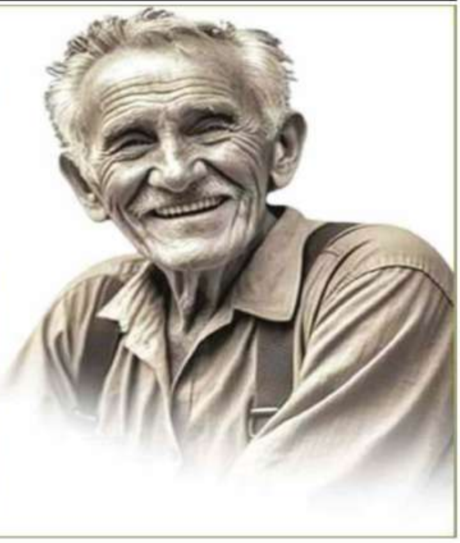

تحریر۔۔۔۔۔
رضوان طاہر مبین

آج جون کے تیسرے اتوار کو 'والد کا عالمی دن' منایا جا رہا ہے۔ ہمارے ایک پرانے شناسا ثمر بھائی کا اصرار تھا کہ ہم ان کے والد کی کہانی کو قارئین ایکسپریس تک پہنچائیں، سو ہم نے کوشش کی ہے کہ یہ حق ادا کر سکیں۔ یہ ایک خواب دیکھنے والے اور ایک مزدور باپ کے عزم وحوصلے کی داستان ہے، جو حالات کی وجہ سے خود تو نہ پڑھ سکا، لیکن اس نے اپنی اولاد کو پڑھانے کی ٹھانی تو اسے پایہ تکمیل تک پہنچا کر ہی دَم لیا۔ یہ سچی کہانی آپ بھی پڑھیے، یقیناً آپ کو بھی کہیں نہ کہیں یہ کہانی اپنی محسوس ہوگی:

''ہم نے انھیں بہ یک وقت محبت اور غصے کی انتہاؤں پر پایا۔۔۔ انھوں نے ہمیشہ ہی بہت بڑھ کر اور بہت زیادہ پیار کیا ہے، جب کہ غصہ بھی ان کا بہت شدید ہوتا تھا اور اب بھی ہوتا ہے، لیکن یہ صرف ڈانٹ ڈپٹ تک ہی محدود رہا، لیکن ہم پر ان کا خوف اور دبدبہ ٹھیک ٹھاک قائم کر دیتا تھا۔۔۔

حیرت ہمیں یہ ہے کہ اتنے شدید غصے کے باوجود انھوں نے ہمیں کبھی مارا نہیں، بلکہ ہم بہن بھائیوں میں سے کسی کو بھی نہیں مارا، وہ تو بس ایک بار چھوٹے بھائی پر ضبط کا یہ بندھن ٹوٹ گیا تھا اور یوں اُن کا ہمیں کبھی نہ مارنے کا اچھا خاصا ریکارڈ خراب ہوگیا۔۔۔

ان کے غصے اور پیار کی شدت ہی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ کس قدر مخلص اور حساس طبیعت کے مالک ہیں، کبھی تو ہم نے یہ بھی محسوس کیا کہ وہ ہمیں ڈانٹ کر خود بھی روئے۔۔۔ ان کے خلوص اور حساسیت ہی کی وجہ سے دنیا نے ان سے بہت فائدے بھی اٹھائے اور وہ سادگی اور 'اپنائیت' کے نام پر اس کے لیے نچھاور ہوتے ہی چلے گئے، کیا اپنے اور کیا پرائے۔۔۔! اپنے ہر ایک تعلق کے لیے دست یاب اور بغیر سوچے سمجھے اور کسی صلے کی پروا کے بغیر اپنے کام چھوڑ کر اس کے لیے فدا ہو جانے والے۔ جس کے ساتھ ہوئے، اسی کے ہوگئے، اس میں بھی شدت تھی کہ جس سے ملتے نہایت تپاک سے ملتے اور اس پر دل وجان وار دیتے اور پھر جب کسی وجہ سے وہ دل سے اتر جاتا، تو بس پھر اس سے یک دم کنارا۔۔۔ سارا ناتا ہی بالکل ختم۔

وہ خود ایک بہت بڑے باپ کے بیٹے تھے اور ان کی مال ودولت کی سبب انھوں نے اسی حساب سے کھلے خرچے والی زندگی گزاری، دوست یاروں سے لے کر گھومنا پھرنا، کھانا پینا اور اس واسطے انھوں نے وسائل نہ ہونے کے باوجود ہمارے لیے بھی کبھی کوئی کسر نہیں رکھ چھوڑی، جس پر امی نے 'فضول خرچی' کہہ کہہ کر روک لگائی اور زندگی کے آڑے وقت کے لیے پس انداز کرنے کی ضرورت پر زور دیا، لیکن انھوں نے 'کل کی کل دیکھی جائے گی' جیسی سوچ پر زیادہ بھروسا کیا، ہمارے بچپن تک ان کا یہی طور طریقہ رہا۔۔۔ انھوں نے بالکل کھلے ہاتھ سے ہماری خواہشیں پوری کیں، امی کی زبان میں بے سوچے سمجھے خرچ کیا اور بقول امی کے کہ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے زیادہ ہم نے ہی 'عیش' کیے، ہم جب بھی ابو کے ساتھ باہر جاتے، خالی ہاتھ واپس نہیں آتے تھے، کیا کھانا پینا اور کیا کھلونے وغیرہ۔

ایسا نہیں تھا کہ ان کا کوئی کاروبار تھا یا وہ بہت اچھی ملازمت کرتے تھے۔ کاروبار تو کبھی کیا ہی نہیں، ملازمتوں کا سلسلہ بھی کچھ زیادہ اچھا یا مستحکم نہیں رہا، تاہم محنت مزدوری کا دورانیہ سب سے زیادہ رہا اور اس مشقت کے زمانوں میں بھی انھوں نے اپنی آمدنی کو ہاتھ کے ہاتھ ہی صرف اور خرچ کرنے کی عادت جاری رکھی، لیکن دھیرے دھیرے صورت حال تبدیل ہوتی گئی، جس کے بعد انھوں نے بھی اپنی روایت کو تبدیل کیا، اخراجات گھٹائے اور معاش کی مشکل ہوتی ہوئی جدوجہد سے نبرد آزما رہے۔۔۔ اور اس کٹھنائی میں بھی انھوں نے ہمیں ہر خواہش پورا کرنے اور 'جو مانگو گے دوں گا' جیسی پیش کش برقرار رکھی اور ہم بھی اپنے بچپنے میں انھیں پلٹ کر گنواتے اور ''طعنے دیتے'' کہ دیکھیے آپ یہ کہتے تو ہیں، لیکن یہ نہیں کیا، اور وہ نہیں کیا وغیرہ وغیرہ۔ یہ ہمیں نہیں پتا تب ابو کو کیسا لگتا ہوگا۔۔۔ ظاہر ہے وہ ہماری ناسمجھی ہوتی تھی۔

ہم نے تو ہوش سنبھالتے ہی انھیں سخت مشقت کرتے ہوئے ہی پایا، کبھی کسی کارخانے میں کام کرتے، تو کبھی کسی کی دکان پر۔ پھر وہ اپنا کام گھر میں بھی لے آئے۔ وہ کام کیا تھا؟ وہ 'کٹ پیس' کا کام کرتے تھے، کارخانوں میں جو کترنیں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی دھجیاں بچ جاتی ہیں اور کچرے میں پھینک دی جاتی ہیں، وہ۔ اس 'کچرے' کا اندازہ یوں بھی لگایئے کہ اس میں بعضے وقت سگریٹ کے ٹوٹے، تھوکی گئی چھالیا اور سپاریوں وغیرہ کی خالی تھیلیاں بھی نکلتیں اور کبھی کبھی تو واضح طور پر دکھائی دیتا کہ کارخانے کی کسی کاریگر نے اس میں پان یا گٹکے کی پچکاریاں بھی ماری ہوئی ہیں۔

وہ اس کی چھٹائی اور صفائی کرتے اور پھر اسے ضرورت کے مطابق کاٹا جاتا جس کے لیے باقاعدہ ایک لکڑی کی ایک مُڈی استعمال کی جاتی جو قسائیوں کی مُڈی سے کافی اونچی ہوتی تھی، اس بڑی اور بھاری مُڈی کا مقصد یہ ہوتا تھا کہ گھر میں کم سے کم آواز پیدا ہو، پاس پڑوس کو شکایت نہ ہو، لیکن بالکل بازو کے ایک ہم سائے نے تو ابو کو باقاعدہ یہ دھمکی بھی دی تھی کہ وہ گھر میں ''کمرشل'' کام ہونے کی شکایت کرا کے یہ کام بند کرا دے گا اور وہ فلاں فلاں اخبار میں ہوتا ہے وغیرہ۔ حیرت کی بات ہے کہ آتشیں مزاج رکھنے والے ابو نے کیسے اس بدبخت کی بدمعاشی کے آگے ہتھیار ڈال دیے تھے۔

ستم تو یہ تھا کہ اس بدبخت نے اپنا ڈش اینٹینا ہمارے گھر کی چھت پر رکھوایا ہوا تھا اور ابو جب مُڈی پر لوہے کا کُھمبا رکھ کر اس پر ایک ڈنڈے سے ضرب لگاتے، تو اس کی آواز سے ہماری پرانی عمارت میں ارتعاش پیدا ہونے سے یہ 'ڈش اینٹینا' بھی لرزتا اور اُس کے ٹی وی پروگرام متاثر ہوتے، چناں چہ ابو پھر اس کے بتائے گئے اوقات کے مطابق کام کرنے لگے۔ کتنی دل چسپ بات ہے کہ اس بہ ظاہر خوش اخلاق، خاندانی اور خوش مزاج پڑوسی کا یہ واقعہ ہمیں بھی بہت بڑے ہو کر پتا چلا اور اس کے باوجود ہم نے اس سے راہ ورسم اور سلام دعا اسی طرح برقرار رکھی اور تو اور وہ ایک بڑے ادیب کا بیٹا تھا، بعد میں ان ادیب سے بھی ہماری بہت اچھی یاد اللہ ہوگئی تھی، جو ان کی زندگی کے آخر تک رہی۔

ہم نے تو شاید ان کے بیٹے کے اس تلخ واقعے کو کبھی یاد بھی نہیں کیا اور ان کے بزرگ والد کی خوب سیوا کرتے رہے، وہ بھی ہمیں بہت عزت دیتے تھے اور ہم نے بھی کبھی ان کی عزت میں کمی نہیں آنے دی اور ہمیشہ انھیں اچھے نام ہی سے یاد کیا۔ اب ہم یہ سوچتے ہیں کہ اس نے ہمارے باپ کے ساتھ کیا کیا اور ہم نے ان کے باپ کے ساتھ کیا۔۔۔! وہ ایک بہت اعلیٰ تعلیم یافتہ باپ کا ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ بیٹا تھا، جب کہ میں ایک برائے نام خواندہ باپ کا بیٹا، جو صرف اپنا نام لکھنا جتنی قابلیت رکھنے کے باوجود یہاں ایک انگریزی اور اردو کی کئی کتابیں لکھنے والے 'نام وَر' باپ سے بہت زیادہ عظیم ثابت ہوا۔

گھر پر کام کا یہ سلسلہ جاری رہا، وہ کام کے تھیلے بھر بھر کر لاتے اور لے جاتے تھے، بھاری بھرکم وزن سے وہ بری طرح ہانپ جاتے، کئی بار ایسا بھی ہوا کہ ابو بس میں سامان لاتے لے جاتے ہوئے گر بھی گئے اور ان کے گھٹنے پر گہری چوٹیں بھی لگیں۔

وزن اٹھا کر لانے کا یہ کام وہ تقریباً بیماری کا عذر ہونے تک کرتے رہے۔ آج بھی الحمدللہ جتنا ممکن ہو کچھ نہ کچھ کام کرنے کی جستجو کرتے ہیں

ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ آج کے دور میں بھی شاید کم ہی باپ ایسے ہوں گے، جو اپنے بیٹے کے ایسے دوست ہوں گے، جیسے وہ ہمارے ہیں۔ پچھلے زمانوں میں تو اس کا تصور ہی نہیں تھا، وہ بھی اکثر کہتے ہیں کہ ہم اپنے باپ سے تو ایسا نہیں کرتے تھے، تم ایسے کرتے ہو، تو ہم اُن سے یہی کہتے ہیں کہ آپ نے ہمیں اتنی آزادی اور اتنی بے تکلفی دی ہے، تو اب ہمارے درمیان اتنا کھلا ڈلا سا تعلق تو قائم ہونا ہی تھا۔

ان سے کچھ کہنا ہو، کچھ منوانا ہو، کھانے پینے کی احتیاط کروانی ہو، جیسا بھی ہو وہ ہماری بات مانتے ہیں، امی بھی ایسی کوئی بات ہو، تو ہم ہی سے کہتی ہیں کہ دنیا میں شاید ہم ہی واحد فرد ہیں، جس کی انھیں ہر بات ماننی ہوتی ہے، جس کے ردعمل میں کبھی غصہ اور ڈانٹ بھی ہمارے حصے میں آ جاتی ہے، لیکن جیسے ہی ان کا موڈ اچھا ہوتا ہے، ہمارا آپس کا ماحول پھر خوش گوار ہو جاتا ہے۔ ہم دونوں ایک دوسرے سے اپنے روزمرہ کے مسئلے مسائل کا ذکر کرتے ہیں، بہت سے سماجی اور کبھی سیاسی معاملات پر اختلاف رائے بھی بڑا شدید ہو جاتا ہے۔ ہم بحث کرتے ہیں، کوئی دلیل دیتے ہیں، جو کبھی ان کے موافق نہ ہو تو بحث اختلاف ہی پر ختم ہو جاتی ہے، لیکن موقف پر ہم دونوں قائم رہتے ہیں۔

ابو اکثر اس بات پر افسوس کا اظہار بھی کرتے ہیں کہ انھوں نے بہت عیش میں زندگی گزاری، لیکن وہ ہمیں ویسی اچھی زندگی نہیں دے سکے، یا انھیں ہمارے لیے بہت کچھ کرنا چاہیے تھا، جس پر ہم انھیں یاد دلاتا ہوں کہ وہ ایک کروڑ پتی باپ کے بیٹے تھے، اس لحاظ سے ان کا وہ 'عیش کرنا' کوئی زیادہ بڑی بات نہیں، لیکن میں ایک 'مزدور' اور محنت کش باپ کا بیٹا ہوں، جسے اس کے باپ نے اپنی بساط سے کہیں زیادہ بڑھ کر عیش کرایا ہے۔ اس لحاظ سے آپ کا دادا سے کوئی موازنہ بنتا ہی نہیں۔ دادا بہت تعلیم یافتہ اور 'جمے جمائے' کاروباری آدمی تھے، انھوں نے اپنی زندگی میں شاید اس کی آدھی جدوجہد بھی نہیں کی ہوگی، جتنی آپ نے ہمارے لیے کی ہے۔

اگر ہم یہ کہیں تو بے جا نہ ہوگا کہ انھوں نے سخت مشقت میں اپنی صحت کی بھی پروا نہیں کی۔ ہم نے انھیں رات رات بھر کام کرتے ہوئے تو خود دیکھا ہے۔۔۔ کبھی نہ جانے کس بات پر نیند نہ آئی تو وہ اٹھے اور باہر آ کر اپنا کام کرنے لگے، ساتھ میں سگریٹ پر سگریٹ بھی پُھونکتے گئے۔ اور جب کوئی جلدی کا 'آرڈر' ہوتا، تب تو دانستہ رات کو دیر تک جاگتے، ایسے میں ظاہر ہے سگریٹ زیادہ ہی پیتے ہوں گے، جو ان کی صحت کی خرابی کا باعث بنا۔ ایک دن تو ایسا ہوا کہ گھر میں چکرا کر گر پڑے، سر پر چوٹ لگی، الحمدللہ کوئی ایسی پریشانی کی بات نہ ہوئی، جلد اچھے ہوگئے۔ لیکن یہ خرابی صحت کے باعث پہلی بار ایسی نوعیت سامنے آئی۔ پھر وقت کے ساتھ دیگر عارضے بھی لاحق ہوگئے، جو کسی نہ کسی طرح ان کی اس بے رحمانہ مشقت ہی کا نتیجہ ہیں۔

گھر میں تربیت اور بہت سے اصولوں کا 'محکمہ' ہماری امی کے پاس رہا، لیکن اس کے باوجود ہماری پڑھائی کے حوالے سے وہ ہمیشہ فکر مند رہے کہ کسی طرح ہم کچھ بن جائیں اور کم سے کم وہ تکالیف اور پریشانیاں تو نہ اٹھائیں، جس سے ان کو واسطہ پڑتا رہا ہے۔ خود تعلیم کے مسائل کو اتنا نہیں سمجھتے، تو اپنے کاروباری احباب سے مشورے لیتے، ان کا یہ عزم اس قدر آہنی تھا کہ کہتے کہ خود کو بیچ دوں گا، لیکن تم لوگوں کو پڑھاؤں گا۔ ہمیں یاد ہے کہ ابتدائی کسی کلاس میں 'ضرب تقسیم' کے سوالات حل کرتے ہوئے انھوں نے ہمیں کیلکولیٹر کی مدد سے صحیح جواب بتایا کہ دیکھیے اس کو ضرب کریں گے، تو یہ جواب اور تقسیم کریں گے تو یہ جواب ہوگا۔

دوسری طرف ہماری حالت یہ تھی کہ جیسے تیسے ہمارا میٹرک ہوگیا، لیکن ابو نے ہمت نہیں ہاری اور ہمیں مجبور کر دیا کہ ہم کالج میں داخلہ لیں، لہٰذا ہم نے کالج میں داخلہ لینے کی جستجو کی۔ یہ ابو کی پڑھائی کے حوالے سے تشویش اور خصوصی توجہ ہی تھی کہ انھوں نے سیکنڈری کلاسوں میں کئی بار 'پارٹ ٹائم' پر کام کرنے کی اجازت دینے سے انکار کیا۔ اس کے لیے ان کا ہمیشہ ایک جواب ہوتا تھا کہ 'میٹرک کے بعد!' انھیں بہت خوف تھا کہ اگر کہیں یہ نوکری وغیرہ کے چکر میں لگ گئے تو پڑھائی سے نہ جائیں۔

کبھی کوئی اپنا کام ہوتا تو بہت مجبوری میں کہتے، وہ بھی جب کہ ہماری چھٹیاں ہوتیں یا ہمیں فرصت ہوتی۔ کبھی تو ہم خود کہہ کہہ کر کام لیتے اور شوق شوق میں ہلکے پھلکے کچھ کام کر لیتے۔ دوسری یہ بات ان کی بالکل درست تھی کہ میٹرک میں اچھے سے اچھے نمبر آنے چاہئیں، وہ تو اچھے نہیں آسکے، لیکن پھر چل سو چل، آگے کی پڑھائی اور والدین کی دعاؤں نے ہماری قابلیت کا بھرم رکھ لیا۔ تھوڑی بہت دھینگا مشتی کے بعد زندگی آگے بڑھ رہی ہے اور ابو کی اتنی خواہش تو ضرور پوری ہوئی، ہمیں یاد ہے اسکول ہی کے زمانے میں انھوں نے ہمیں دو مہینے کی چھٹیوں میں گھر کے بجلی بلوں کو ترتیب وار فائل میں لگوانے کو کہا اور شاید اس میں ہمارا کوئی سلیقہ دیکھ کر خوش اور مطمئن ہوئے۔

تاہم یہ ضرور ہوا کہ ہم نے کوئی بھی نوکری خود ہی سے کی، یا یوں کہیے کہ ابو نے کبھی نوکری کرنے کی جانب بھیجا ہی نہیں۔ ہم نے ہمیشہ ازخود ہی ہاتھ پاؤں مارے اور کبھی کچھ مل گیا اور کبھی دیر سے ملا، لیکن آج تک ان کی خواہش یہی ہے کہ ہم بھلے کوئی کام نہ کریں اور وہ صبح سے لے کر رات تک کام کریں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ انھیں صحت وعافیت کے ساتھ رکھے، آمین۔''

وطن سرینگر

عوامی مسائل، حکام وعدوں کا ایفا کریں

وادی کشمیر میں لوگوں کو مسائل و مشکلات درپیش ہیں ان مشکلات کا ازالہ کرنے کے لئے ماضی میں لائحہ عمل ترتیب دئے گئے اور لوگوں کے ساتھ ان مسائل کو حل کرنے کے وعدے بھی کئے لیکن وہ لائحہ عمل اور منصوبے صرف کاغذوں اور اعلانات تک ہی محدود رہے جبکہ زمینی سطح پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں ہوا بلکہ لوگوں کے مسائل جوں کے توں ہیں۔ اگر چہ سرکاری سطح پر سڑکوں کی تجدید و مرمت، بنیادی سہولیات کی دستیابی کے حوالے سے مختلف اسکیمیں متعارف کی جارہی ہیں تاہم یہ اسکیمیں اثر رسوخ رکھنے والے افراد کے لئے سونے کی کان ثابت ہورہے ہیں۔ عوامی مسائل کو حل کرنا حکومتوں کی ذمہ داری ہوتی ہے کیونکہ عوامی یا انتظامی حکومتیں اسی لئے معرض وجود میں لائی جاتی ہیں۔ تاکہ عوامی مسائل کو دیکھا جائے اور ان کو حل کرنے کیلئے موثر اور ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں ورنہ ان حکومتوں کی تشکیل کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ مرکزی سطح پر مختلف اسکیمیں بشمول نریگا، گرام سبھا، پی ایم جی ایس وائی، اے اے وائی، سروا شکھشا ابھیان وغیرہ متعارف کئے جاچکے ہیں اور ان اسکیموں کے ذریعے عام لوگوں کو فائدہ پہنچانا اور سڑکوں کی تجدید و مرمت و تعمیر و ترقی بنیادی مقصد ہے۔ لیکن جب ان اسکیموں کے حوالے سے غور کیا جاتا ہے تو یہ اسکیمیں بھی انہی لوگوں کے لئے مختص کئے جاتے ہیں جن کا بالواسطہ یا بلا وسط متعلقہ افسران کے ساتھ وابستگی ہوتی ہے یا ان کی پشت پناہی حاصل ہوتی ہے۔ اور یہ بات بھی غور طلب ہے کہ ان اسکیموں کے تحت تعمیراتی کاموں کے لئے جن ٹھیکیداروں کو ٹھیکے دئے جاتے ہیں وہ ''نِصفُ لی نِصف لک'' کے مصداق افسران کے ساتھ ملی بھگت کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ سڑکوں یا دیگر تعمیراتی ڈھانچوں کا حال بے حال ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کی تعمیر میں ناقص اور غیر معیاری میٹریل کا استعمال کیا ہوتا ہے۔ اگر ہم یہاں کی سڑکوں کی حالت جن کی گزشتہ سال ہی مرمت یا میگڈم مائزیشن کی ہوتی ہے تو امسال ان سڑکوں کی حالت پہلے سے بھی بدتر دیکھنے کو ملتی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دیر ہی سہی عوامی مسائل و مشکلات کا ازالہ کرنے اور ان کا ٹھوس حل تلاش کرنے کے لئے '' آو چلے گاؤں کے اور'' کے پروگرام منعقد کئے گئے۔ لیکن اب تک یہ فضول مشق ہی ثابت ہوئے۔ کیونکہ جو مسائل افسران کو سنائے گئےوہ مسائل ہنوز حل طلب ہیں۔ حالانکہ انتظامیہ کے افسران نے دیہات کے لوگوں تک رسائی لیکر ان سے درپیش مسائل کے حوالے سے جانکاری حاصل کی اور رپورٹ تیار کر کے متعلقہ حکام کو ا؟ گاہ کیا۔ تاہم ماضی کی طرح اس پروگرام کے حوالے سے صرف کاغذات ہی تیار کئے گئے جو عوام کے ساتھ ایک بار پھر بھونڈا مذاق ثابت ہوا ہے۔ حالانکہ ان پروگراموں کے ساتھ لوگوں کی امیدیں بڑھ گئی تھیں۔ اس لئے اب ضرورت اس بات کی ہے کہ سرکار عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لئے متعارف کئے ہوئے اسکیموں کا صحیح استعمال کریں اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی سعی کریں تاکہ عوام برسوں سے سہہ رہے مشکلات سے نجات حاصل کرسکے

کائنات کی حقیقت

کائنات پر کچھ تحریر کرنے سے پہلے ہم اس کے بنانے والے رب کی قوت اور رہنمائی پر غور کرلیں کہ وہ کیا فرماتا ہے۔ قرآن شریف میں اللہ کا فرمان ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی بیان ہوا کہ ''اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے تو وہ ختم ہوجائے مگر میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں، بلکہ اگر اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تو بھی کفالت نہ کرے''۔ دوسری جگہ فرمایا کہ ''زمین میں جتنے درخت ہیں اگر وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر] دوات بن جائے [جسے سات سمندر روشنائی مہیا کریں تب بھی اللہ کی باتیں] لکھنے سے [ختم نہ ہوں" (لقمان۔) یہ ہے ہمارا اللہ اور اُس نے بنائی ہے یہ کائنات جسے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور آسمانوں میں مذید کائنات ہے جسے ہم دیکھ نہیں سکتے، جو اتنی وسیع ہے کہ آج کی سائنس کہتی ہے جو یہ ایک کہکشاں ہمیں نظر آرہی ہے۔

ایسی لاتعداد کہکشائیں آسمانوں میں موجود ہیں جس تک سائنس کی دسترس اب تک ممکن نہیں ہوئی اللہ ہی ہے اس کا خالق اور بنانے والا ہے۔ مکہ کے کافر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتے تھے کہ اللہ کیسے پیدا کرے گا انسان کو جب وہ مٹی میں غرق ہوجائیں گے بلکہ مٹی میں گل مل جائیں گے تو اس پر اللہ کافروں سے فرماتا ہے انسان کو دوبارہ پیدا کرنا مشکل ہے یا اس اتنی بڑی کائنات کو پیدا کرنا بڑا کام تھا۔ یہ ذہن میں رہے کہ کافر بھی مانتے تھے کہ کائنات کا خالق اللہ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے "وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور اُن ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں چھ دنوں میں پیدا کیا" (السجدۃ ?) "اس آیات میں ایک آسمان کے بجائے آسمانوں کے ذکر معلوم ہوا کہ جو آسمان ہمیں نظر آتا ہے اس کے علاوہ بھی اور بھی آسمان ہیں جیسے آگے ذکر آرہا ہے کہ اللہ نے دو دن میں سات آسمان بنادیے اُس کے بعد اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے "سب مانگنے والوں کے لیے ہر ایک کی طلب اور حاجت کے مطابق ٹھیک انداز سے خوراک کا سامان بھی مہیا کردیا یہ سب کام چار دن میں ہوگے پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اس وقت محض دھواں تھا۔ اُس نے آسمان اور زمین سے کہا وجود میں آجاو، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو دونوں نے کہا ہم آگے فرمانبرداروں کی طرح تب اُس نے دو دن کے اندر سات آسمان بنادیے اور آسمانوں میں اُس کا قانون وحی کردیا اور آسمانِ دنیا کو ہم نے چراغوں سے آراستہ کیا اور اسے خوب محفوظ کردیا یہ سب کچھ ایک زبردست علیم ہستی کا منصوبہ ہے" (حم السجدۃ ? تا ??) اس آیات کے لفظ دھواں کی تشریح کرتے ہوئے مولانا مودودی نے کہا کہ دھواں سے مراد مادے کی وہ ابتدائی حالت ہے جس میں کائنات کی صورت گری سے پہلے ایک بے شکل منتشر الاجزا غبار کی طرح فضا میں پھیلا ہوا تھا۔

موجودہ زمانے کے سائنس داں اسی چیز کو سحابیے ((**nebula** سے تعبیر کرتے ہیں اور آغاز کائنات کے متعلق ان کا تصور بھی یہی ہے کہ تخلیق سے پہلے وہ مادہ جس سے کائنات بنی ہے، اسی ذخانی یا سحابی شکل میں منتشر تھا۔ (تفہیم القرآن جلد چہارم حاشیہ **??** حم السجدۃ) اللہ نے کائنات کو برحق پیدا کیا۔ کائنات میں سب کچھ نہ اتفاقاً پیدا ہوا ہے نہ اتفاقاً نہ چل رہا ہے اِس کو ایک زبردست حکیم نے علم و حکمت کے ساتھ بنایا ہے اور یہ ایک قانون کے تحت چل رہی ہے۔ مغرب کا تصور باطل ہے کہ یہ کائنات خود بخود ایک دھماکے سے وجود میں آئی اور اب خود بخود چل رہی ہے۔ جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہوتی ہے اُن کو یہ سیدھی بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اس کائنات کا بنانے والا وہی ہے جس نے خود ان دہریوں کو پیدا کیا اور ان کو رزق دے رہا ہے اُن کی زیست کے سامان اس کائنات میں مہیاّ کیے ہوئے ہیں جس سے وہ زندہ رہ رہے ہیں۔ کتنی کم ظرفی ہے انسان کی، جس کا کھا رہا ہے اُس اللہ کا احسان مند نہیں اور اس کی بندگی نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے اے انس و جن تم میری کن کن نعمتوں کے شکر گزار بنوں گے۔ اس کائنات کو اللہ تعالیٰ نے ایک مقررہ وقت تک کے لیے بنایا ہے جو صرف اللہ ہی کو معلوم ہے جو پیغمبروں کو بھی معلوم نہیں۔ کائنات کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں۔ تدبیر کائنات کے کام کی روداد اللہ کے حضور پیش ہوتی ہے۔ کائنات کے تمام معاملات کی تدبیر اللہ تعالیٰ خود کر رہا ہے ساری کائنات کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے ہاں انسان کی کتنی قدر ہے کہ اللہ نے انسان کے لیے اس کائنات کو بنایا ہے تاکہ انسان اس سے مستفید ہو، اللہ کا پیدا کردہ پانی جس میں زندگی ہے، روشنی جس کے بغیر نظامِ زندگی چلنا مشکل ہے، ہوا جس کے اندر انسان سانس لیتا ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے ہوا بند ہوجائے تو انسان ہلاک ہوجائے۔

اناج یعنی گیہوں، چاول، چنا وغیرہ اگر اللہ پیدا کرنے کے اسباب مہیا نہ کرے تو انسان تو انسان حیوانات کی زندگی مشکل میں پڑھ جائے، کئی اقسام کے پھل جس جو مزے میں لذید ہوتے ہیں جسے انسان بہت پسند کرتا ہے، حیوانات جن کا گوشت انسان استعمال کرتا ہے یہ ساری چیزیں انسان کی ضروریات ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں اللہ نے انسان کو اس کائنات کے اندر خلیفہ یعنی نائب بنا کر عزت بخشی ہے۔

انسان کو اس کائنات میں اشرف المخلوقات کا درجہ دیا یعنی اللہ کی تمام مخلوق سے انسان افضل ہے انسان سے اللہ تعالیٰ کی صرف یہ ڈیمانڈ ہے کہ انسان صرف اللہ تعالیٰ کا بندہ بن کے رہے، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے، اللہ کی ہی عبادت کرے، اللہ ہی کے سامنے اپنی حاجت رکھے اور اللہ کے سوا کسی کے آگے نہ جھکے۔

اسی بندگی کے لیے قرآن میں انسان کو طرح طرح سے سمجھایا گیا مگر انسان بڑا جھگڑالو ہے کہ مان کے نہیں دیتا۔ مگر یاد رہے کہ اللہ صرف ماننے والوں سے ہی راضی ہوتا ہے نافرمانوں سے راضی نہیں ہوتا ہے انسان کی سب سے بڑی کامیابی اللہ کی خوشنودی ہے جس کی وجہ سے انسان جنت میں داخل کیا جائے گا اس لیے انسان کو اللہ کا فرمان بردار بندہ بننا چاہیے۔

ہماری دعاء ہے کہ اللہ سب انسانوں کو ہدیت دے آمین۔

تحریر: میر افسر امان

خود احتسابی کی دولت۔۔۔۔

زندگی کے ہر صفحے پر ایک نیا سبق رقم اور موجود ہے شرط ہے غور کرنے اور سیکھنے کی۔ اگر غور نہ کیا جائے اور تجربات، مشاہدات اور مطالعے سے کچھ نہ سیکھا جائے تو زندگی کی تیز ہوا انسان کو چھو کر گزر جاتی ہے اور انسان ان تجربات سے کشید ہونے والے سبق کی روشنی سے محروم رہ جاتا ہے۔ اس لحاظ سے زندگی کی کتاب سب سے اہم، ضخیم اور سبق آموز ہوتی ہے بشرطیکہ انسان غور کرنے کی عادت ڈالے۔ سچی بات یہ ہے کہ غور کرنا ایک ایسی عادت ہے جس کی مسلسل پرورش کرنی پڑتی ہے ورنہ غور کا دروازہ کسی وقت بھی بند ہوسکتا ہے۔ میں اپنے اردگرد بے شمار لوگوں کو دیکھتا ہوں جنہوں نے اپنے آپ کو مکمل طور پر حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ رکھا ہے۔ جدھر ہوا کا رخ ہو، وہ اُدھر چلے جاتے ہیں۔ وہ اپنے حالات میں تبدیلی لانے کی صلاحیت سے اس لئے محروم ہوچکے ہیں کہ انہوں نے غور و فکر کا دروازہ بند کرلیا ہے اور اپنے آپ کو حالات کے دھارے کے سپرد کردیا ہے۔ میرے نزدیک یہ حالت، یہ کیفیت اور یہ رویہ انسان کے مرتبے، خالق کی منشا اور انسانی صلاحیتوں کی نفی ہے کیونکہ خالق حقیقی نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے، اسے ستاروں پر کمندیں ڈالنے کی صلاحیت عطا کی ہے اس لئے اگر وہ اپنے آپ کو حالات کے ہاتھوں کے سپرد کردے تو پھر اس میں اور اس حیوان میں کیا فرق رہا جو شعور، صلاحیت اور غور و فکر سے محروم ہونے کی وجہ اس طرف چل پڑتا ہے جدھر اس کا چرواہا اسے ہانکتا ہے۔

بات ذرا دور نکل گئی۔ کہنا میں یہ چاہتا تھا کہ میرے تجربات و مشاہدات نے مجھے سکھایا ہے کہ انسانی رویئے بذات خود تجربات، مشاہدات اور مطالعے کے سانچے میں ڈھلتے رہتے ہیں۔ مطلب یہ کہ انسانی رویئے بنانے اور انہیں مخصوص انداز سے تشکیل دینے میں تجربات، مشاہدات اور مطالعے کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے بشرطیکہ انسان اپنا ''غور دان'' کھلا رکھے اور غور و فکر کی کھڑکیوں میں تازہ ہوا کو داخل ہونے دے۔ یہی وجہ ہے کہ عام طور پر انسانی رویئے، انسانی ردعمل اور عادات بدلتی بھی رہتی ہیں اور ایک دوسرے سے مختلف اور الگ الگ بھی ہوتی ہیں کیونکہ انسانوں کے تجربات اور ماحول اور تربیت اپنی اپنی اور الگ الگ ہوتی ہے۔ کل بارش کے بعد زمین گیلی ہوچکی تھی اور ہر طرف پھسلنے کا خاصا سامان موجود تھا۔ جن موٹر سائیکل سواروں نے اس سے قبل پھسلن کا مزا چکھ کر اور کئی روز تک بستر پر لیٹ کر زخموں کا مزا چکھا تھا وہ بڑی احتیاط سے سائیکل موٹر چلا رہے تھے۔ اچانک سڑک پر ایک سولہ سترہ سال کا جوان لڑکا سینہ تانے سائیکل موٹر بھگاتا نظر آیا۔ آسے گرنا ہی تھا موڑ مڑتے ہوئے گرا لیکن اللہ کے فضل و کرم سے شدید زخموں سے محفوظ رہا۔ جب وہ گرنے کے بعد اٹھ کر کھڑا ہونے کی کوشش کر رہا تھا تو ایک ادھیڑ عمر کا شخص اس کی جانب بڑھا اور اسے ہاتھوں اور پاؤں سے مارنا شروع کردیا۔ وہ زور زور سے کہہ رہا تھا'' حرامزادے۔ سائیکل موٹر چلانا نہیں آتا۔ باپ سے چوری چوری سائیکل موٹر لے آتے ہیں اور حادثات کرتے رہتے ہیں۔ کبھی کسی کو مارتے ہیں کبھی خود کو مارتے ہیں۔ یہ پولیس بھی حرام زادی کرپٹ ہے۔ ان سے نہیں پوچھتی کہ ڈرائیونگ لائسنس بھی ہے یا نہیں۔'' وہ جب پانچ دس طمانچے مار چکا تو اتنے میں ایک سفید ریش بزرگ اُدھر سے گزرا۔ اُس نے نوجوان کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھا، پوچھا کوئی گہری چوٹ تو نہیں آئی پھر اُسے سمجھانے لگا کہ دیکھ بیٹا گیلی سڑک پر سائیکل موٹر پھسل جاتا ہے اس سے سر بھی پھٹ سکتا ہے ٹانگ بھی ٹوٹ سکتی ہے بڑے احتیاط سے سائیکل موٹر چلایا کرو...... ایک ہی واقعے یا ایک ہی حادثے پر دو مختلف بلکہ متضاد رویئے اور سلوک کیوں؟... اس لئے کہ ہر انسان کا رویہ، اخلاق اور انداز اپنا اپنا ہوتا ہے اور وہ پیداوار ہوتا ہے اپنے اپنے پس منظر، اپنے تجربات و مشاہدات، تربیت اور مطالعے کا...... کچھ لوگ قطار (کیو) میں کھڑے صبر سے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں، کچھ سینہ زوری کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کچھ قطار کی پرواہ کئے بغیر اکڑتے ہوئے آگے چلے جاتے ہیں۔ اُن کو اس سینہ زوری سے منع کرو تو کچھ لوگ منع کرنے والے کو گھور کر آگے بڑھ جاتے ہیں، کچھ اس کا گریبان پکڑ کر اسے منع کرنے کی سزا دینے پر تل جاتے ہیں اور کچھ ''سوری'' کہہ کر قطار میں لگ جاتے ہیں۔ کچھ حضرات کی انا کوہ ہمالیہ کی بلندی پر تشریف فرما ہوتی ہے، وہ کسی انسان کو انسان ہی نہیں سمجھتے۔ انہیں دنیا کی ہر شے کم تر اور ہیچ لگتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو کائنات کا محور اور دوسروں کو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہیں۔ کچھ حضرات خاص طور پر مقتدر حضرات کی گردنیں اتنی اکڑی ہوتی ہیں کہ دیکھنے والے محسوس کرتے ہیں جیسے ان میں سریا فٹ کردیا گیا ہے۔ انہیں نہ موت کا خوف اور نہ ہی زندگی کی بے ثباتی کا احساس ہوتا ہے۔ اُن کے برعکس آپ کو ایسے لوگ بھی ملتے ہیں جو انسان کو انسان سمجھتے ہیں، ان میں انسانیت کے احترام کا جذبہ بھی نظر آتا ہے اور وہ دوسروں کو برابری کی سطح پر بٹھاتے ہیں جبکہ کم اور بہت کم ایسے انسان بھی ملتے ہیں جو اپنے آپ کو سب سے کم تر اور حقیر سمجھتے ہیں۔ ان حضرات پر صوفی ازم کا غلبہ ہوتا ہے اور وہ ہمہ وقت اپنے نفس کی ملامت کرتے رہتے ہیں تاکہ نفس پھل پھول کر اور ''تگڑا'' ہوکر انہیں کسی احساس برتری گھمنڈ یا غرور میں مبتلا نہ کردے۔ نفس پر سواری کی راہ نہایت کٹھن، دشوار گزار اور صبر آزما ہوتی ہے اس لئے اس راہ پر بہت کم لوگ قدم رکھتے اور چلتے ہیں ورنہ وہ تمام لوگ جو آپ کو احساس برتری، گھمنڈ، غرور اور دنیا کی ہوس کی منزلیں طے کرتے نظر آئیں گے وہ سب نفس کے غلام ہوتے ہیں انہیں ہرگز علم نہیں ہوتا کہ اُن پر نفس سواری کررہا ہے جبکہ وہ خود اقتدار اور دولت کے زور پر لوگوں پر سواری کررہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حسد، غصہ، انتقام، بغض، کینہ، احساس برتری، سینہ زوری وغیرہ وغیرہ انسانی جبلتیں ہیں یعنی انسانی فطرت میں موجود ہوتی ہیں۔ جو حضرات غور و خوض کے عادی ہوں، زندگی کے تجربات و مشاہدات اور مطالعے سے فائدہ اٹھا کر اور ان سے سبق سیکھ کر اپنی سوچ، رویئے اور شخصیت کو بدل لیں وہ کافی حد تک ان جبلتوں پر قابو پالیتے ہیں اور جو اپنی عادات، مزاج اور رویوں پر غور نہیں کرتے، خود احتسابی کی صفت سے محروم ہوتے ہیں وہ اپنے آپ کو بدلنے یا بہتر بنانے کی صلاحیت کھو بیٹھتے ہیں۔ میں خود بھی نیم خواندہ انسان ہوں اس لئے کچھ نہیں جانتا لیکن میرا خیال ہے کہ انسان اور حیوان میں بنیادی فرق غور و فکر، خود احتسابی اور اپنے آپ کو بہتر بنانے کے جذبے اور صلاحیت کا ہے جسے دوسرے الفاظ میں شعور کہا جاتا ہے یعنی انسان کو شعور عطا کیا گیا ہے اور حیوان کو شعور عطا نہیں کیا گیا۔ گویا جو لوگ خود احتسابی اور شعور سے فائدہ نہ اٹھائیں اور خود کو انسانی جبلتوں کا اسیر اور قیدی بنالیں وہ انسانی سطح پر زندگی نہیں گزارتے بلکہ حیوانی سطح پر زندہ رہتے ہیں چاہے وہ اپنے آپ کو کتنا ہی ارفع و اعلیٰ سمجھیں۔ گویا خود احتسابی انسان کی دولت ہے نہ کہ محض روپیہ پیسہ......!! خود احتسابی سے قلب روشن ہوتا ہے اور انسان بہتری کی جانب گامزن رہتا ہے جبکہ دولت سے نفرت اور غرور کے خزانے پھلتے پھولتے ہیں۔ ہاں یاد رکھئے اگر خود احتسابی عاجزی پیدا نہ کرے تو پھر وہ خود پرستی ہے۔ خود پرستی سے حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا ایک فرمان یاد آگیا غور کیجئے کہ انہوں نے حکمت کے سمندر کو ایک فقرے میں سمو دیا ہے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا فرمان ہے۔

خود پرستی اور نفس پرستی ہی دراصل بت پرستی ہے اور اس کو ترک کرنے کے بعد کہیں خدا پرستی کی منزل شروع ہوتی ہے۔''

(تحریر۔۔۔ڈاکٹر صفدر محمود)

باقیات

101

کا سب سے سنگین عالمی چیلنج ہے، جس کے انسانی صحت پر خاص طور پر کمزور علاقوں میں دور رس اثرات ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ درجہ حرارت میں اضافہ، غیر معمولی موسمی نمونے، انتہائی موسمی واقعات کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ہوا اور پانی کے معیار میں خرابی براہ راست موسمیاتی حساس بیماریوں میں اضافے کا سبب بن رہی ہے ۔ وزیر موصوفہ نے تاکید کی کہ موسمیاتی تبدیلی اب صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ ایک بڑا عوامی صحت کا مسئلہ ہے جو بیماریوں کے نمونوں، خوراک کی سلامتی، دماغی صحت، ماں اور بچوں کی صحت اور مجموعی بہبود پر اثر انداز ہو رہا ہے ۔ انہوں نے ان ابھرتے ہوئے چیلنجوں کو کم کرنے اور ان کے مطابق ڈھالنے کے لئے ایک فعال، ثبوت پر مبنی اور مربوط صحت کے ردعمل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ این پی سی سی ایچ ایچ جیسے پروگرام عوامی صحت کی منصوبہ بندی اور خدمات کی فراہمی میں موسمیاتی غور وفکر کو مربوط کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں ۔ اس موقع پر وزیر موصوفہ نے ہیلتھ کلینڈر **2026** بھی جاری کیا جو اہم قومی اور بین الاقوامی صحت کے دنوں کو نمایاں کرتا ہے ساتھ ہی کلیدی

102

اعلیٰ تعلیمی ادارے کا ایک بھی طالب علم بے روزگار ہے یا اپنا ادارہ قائم نہیں کر رہا ہے، تو اس کا واضح مطلب ہے کہ تعلیمی ادارے اور اس کے اساتذہ نے اپنا کام ایمانداری سے نہیں کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے طلباء پر زور دیا کہ وہ زندگی میں نئی راہیں بنائیں، زندگی کو نئی سمت دیں، نئے پہلو تلاش کریں اور قوم کی خوشحالی کے لیے نئے راستے تجویز کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ **2047** تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ہر طالب علم، ہر تعلیمی ادارے کو اپنی ذمہ داری پوری کرنی ہوگی کیونکہ مستقبل اور اس کی ترقی علم کی معیشت پر مبنی ہوگی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تکنیکی تبدیلیوں اور **21** ویں صدی کی افرادی قوت کے تقاضوں سے ہم آہنگ رہنے کے لیے **5** حل بتائے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، سیکھنے اور یونیورسٹی کے کاموں میں مصنوعی ذہانت کو مربوط کریں اور ترجیحی بنیادوں پر نئے تکنیکی آلات کو اپنائیں۔ روٹ لرننگ سے زندگی بھر، لچکدار اور مہارت پر مرکوز سیکھنے کے ماڈل کی طرف منتقل کریں۔ صنعت اور دیگر اداروں کے ساتھ مضبوط شراکت داری کو فروغ دیں۔ توجہ تجرباتی سیکھنے پر ہونی چاہیے۔ خاص طور پر انسانیت کے طلبا کو اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ دنیا میں فنون لطیفہ کو سمجھ سکیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ذہانت، ان چیزوں کی اہمیت جو مشینیں فراہم نہیں کر سکتی ہیں، جدت، تحقیق اور سماجی خدمت، جدید تحقیق اور مقامی مسائل کے حل پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے تدریسی برادری کی ذمہ داری پر روشنی ڈالی کہ وہ سائنس، انسانیت اور ٹیکنالوجی میں انسانی تہذیب پر تیز رفتار ترقی کے اثرات کا مطالعہ اور تجزیہ کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ کلاس روم کے طریقہ کار کو ان سے زیادہ طلبہ کو راغب کیا جا سکے۔

103

کی تعلیم میں جھلکتے ہیں۔ وہ ہمت، ہمدردی اور قربانی کا مجسمہ بنے ہوئے ہیں۔ ان کی زندگی اور تعلیمات ہمیں سچائی، انصاف، راستبازی اور انسانی وقار کی حفاظت کے لیے کھڑے ہونے کی ترغیب دیتی ہیں۔

104

تحقیقات، **UAPA** کے معاملات میں جائیداد کی اٹیچمنٹ کی حیثیت، دہشت گردی سے متعلق اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے معاملات، **PSA** کے تحت حراست/ **NDPS**/ نارکو دہشت گردی کے معاملات، اور **POCSO** کے معاملات شامل رہے۔ اس کے علاوہ احتیاطی تدابیر کے تحت کی گئی کارروائی، زیر التوا تفتیشی

کارروائی اور مفرور افراد کی گرفتاری پر بھی بات چیت ہوئی۔ ضلعی ایس ایس پیز نے اپنے متعلقہ اضلاع کے لیے تفصیلی پریزینٹیشنز دیں، جن میں جرائم کی روک تھام کی کوششوں، ایف آئی آرز اور ای ایف آئی آرز کے اندراج، تفتیش کی صورتحال اور اپنے دائرہ اختیار میں مقدمات کو نمٹانے پر روشنی ڈالی۔ آئی جی پی کشمیر نے جنرل کرائم انویسٹی گیشن کا جائزہ لیا اور جرائم کی روک تھام میں ضلعی سربراہان کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے تحقیقات کے معیار کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور بہتر تفتیشی طریقوں، سائنسی آلات کے زیادہ استعمال اور ایک مضبوط فالو اپ (پیروی) نظام کے ذریعے سزا کی شرح کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ خاص کر طور پر منشیات اور دہشت گردی سے متعلق مقدمات میں۔ انہوں نے افسروں کو لیس کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔

105

کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ریزرویشن کے عمل میں، ایم پی نے انتظامیہ کی طرف سے بات چیت کی کمی پر سخت تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء کو فائل کی حالت اور اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کرے۔ "اگر حکومت طلباء سے بات کرنے اور انہیں اعتماد دلانے سے قاصر ہیں، تو میں ان کے لیے بات کرنے اور ہر پلیٹ فارم پر ان کی حمایت کرنے کے لیے تیار ہوں،" انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ طلباء تک پہنچیں اور انہیں ریزرویشن فائل کی پیشرفت کے بارے میں آگاہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ " کل تک اب بھی وقت ہے، اگر انتظامیہ کو ان طلباء سے ہمدردی ہے تو وہ انہیں بلائے، ان سے بات کرے، اور انہیں ا

106

فوجیوں کو سراہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دورے کے دوران فوجی کمانڈر نے فوجیوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار رہنے کو کہا۔ اس دوران انہوں نے سرحدوں پر کسی بھی ہم جوئی کا بھرپور انداز میں جواب دینے کی ہدایت دیتے ہوئے فوجیوں کے حوصلے اور جذبے کو سراہا۔ انہوں نے مقامی فیلڈ کمانڈروں سے بھی ملاقات کی جنہوں نے آرمی کمانڈر کو آپریشنل تیاریوں اور جاری آپریشنز کے بارے میں آگاہ کیا۔

107

آف ایگریکلچر جموں کی مشترکہ کاوش سے منعقد کیا گیا تھا جس کا مقصد حکومت کی اسکیموں اور خدمات کو براہ راست کسان کمیونٹی تک پہنچانا ہے ۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ حکومت اس بات کا پختہ عزم رکھتی ہے کہ کسانوں کو تمام سہولیات ان کے دہانے پر فراہم کی جائیں ۔ انہوں نے کہا کہ ایسے میلے کسانوں اور متعلقہ محکموں کے درمیان براہ راست رابطہ قائم کرتے ہیں جس سے وہ مختلف اسکیموں کے فوائد کو سمجھ کر ان سے استفادہ کر سکتے ہیں ۔ انہوں نے کسانوں کو معیشت کی ریڑھ کی ہڈی اور ملک کی خوراک کی سلامتی میں کلیدی کردار ادا کرنے والا قرار دیا۔ موسم کی تبدیلی اور گلوبل وارمنگ کے چیلنجز کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر نے روایتی فصلوں سے ہٹ کر کیش کراپس، باغبانی اور متعلقہ سرگرمیوں کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ نوجوانوں کو مختلف اسکیموں کے تحت مہارت کی تربیت اور مالی امداد فراہم کر رہا ہے جس میں **50** فیصد سے زیادہ سبسڈی بھی شامل ہے تاکہ زراعت کو پائیدار اور پرکشش روزگار کا ذریعہ بنایا جا سکے۔ ایم ایل اے

108

نوٹ کیا کہ دریائے چناب کا پانی ہندوستان اور پاکستان کے درمیان انڈس واٹر ٹریٹی **1960** کی شقوں کے مطابق شیئر کیا جاتا ہے، اور اس معاہدے کے مطابق منصوبے کے پیرامیٹرز کی منصوبہ بندی کی گئی

تھی۔ تاہم، پینل نے نوٹ کیا کہ سندھ آبی معاہدہ **23** اپریل **2025** سے معطل ہے۔ جب سندھ طاس معاہدہ ہوا تو دریائے سندھ، جہلم اور چناب پر پاکستان کا اور راوی، بیاس اور ستلج پر بھارت کا حق تھا۔ معاہدہ اب التواء میں ہے، مرکز سندھ طاس میں کئی پن بجلی کے منصوبوں کو آگے بڑھا رہا ہے، جیسے ساول کوٹ، رتلے، برسر، پاکل ڈل، کوار، کیرو، اور کیرتھائی **I** اور **II**۔ ڈول ہستی سٹیج **II** موجودہ **390** میگاواٹ کے ڈول ہستی سٹیج **I**، ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹ (ڈول ہستی پاور سٹیشن) کی توسیع ہے، جو نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن لمیٹڈ کے ذریعے **2007** میں شروع ہونے کے بعد سے کامیابی سے کام کر رہا ہے۔ منصوبے کے تحت، ڈول ہستی سٹیج **I** پاور اسٹیشن سے پانی کو ایک الگ

109

شدید چوٹیں آئیں اور اسے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال بانہال لے جایا گیا، جہاں اسے ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ بعد میں اس نے دم توڑ دیا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رام بن ارون گپتا نے بتایا کہ حادثے میں ملوث اسکارپیو گاڑی کو ضبط کر لیا گیا ہے اور ملزم ڈرائیور کی شناخت محمد شفیع ساکن نادر گنڈ پیر باغ، تحصیل چھانہ پورہ، سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ **281** اور **125** اے کے تحت پولس اسٹیشن بانہال میں ایف آئی آر نمبر **139/2025** درج کی گئی ہے اور مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ عادل شیخ، جو ایک سرکاری وکیل کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے

110

ہیں اور اسے عام امن و امان کے مسئلے کے بجائے قومی سلامتی کا معاملہ سمجھا جانا چاہیے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سنیچر کے روز سری نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے لون نے کہا: "اگر ہمارے اپنے ملک میں ہمارے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا جاتا ہے تو ایک تکلیف دہ سوال پوچھنا پڑتا ہے کہ اس ملک میں ہماری حیثیت کیا ہے؟ میں نے بات کرنے کا فیصلہ اس وقت کیا جب میرے حلقے سے تعلق رکھنے والے خاندانوں نے جموں وکشمیر سے باہر اپنے رشتہ داروں کو درپیش ہراساں کرنے والی کہانیوں کے ساتھ مجھ سے رابطہ کیا۔

111

اضلاع (کشتواڑ ، راجوری ، پونچھ ، اودھمپور، رام بن، جموں، کٹھوعہ اور سانبہ) میں **1869** گھروں کیلئے بنیاد رکھی تھی ۔ لفٹیننٹ گورنر نے صدر ایچ آر ڈی ایس انڈیا سوامی آتمانمی اور این جی او کے تمام ارکین کی بے لوث خدمات کی تعریف کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی مدد سے ہمارا وژن یہ ہے کہ قدرتی آفت سے متاثرہ کوئی بھی خاندان کمزور اور محروم نہ رہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا" متاثرہ خاندانوں کیلئے گھر صرف دیواریں اور چھتیں نہیں بلکہ خوابوں اور تمناؤں کا مجسمہ ہیں اور خاندان کے افراد کے لئے معیاری زندگی اور ذاتی ترقی کی بنیاد ہیں۔ میں اس تحریک کو ایک نیا انقلاب اور ملک کیلئے ایک نئے ماڈل کے طور پر دیکھتا ہوں جہاں ضرورتمند خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کے پیسے کے بغیر کی جارہی ہے۔ یہ ہمیں ایک طاقتور منتر دیتا ہے کہ سب مل کر جموں وکشمیر یوٹی اور اس کے لوگوں کی مشترکہ بھلائی کیلئے کام کریں۔

" لفٹیننٹ گورنر نے پچھلے چند برسوں میں شروع کئے گئے متعدد انفراسٹرکچر پروجیکٹس پر روشنی ڈالی جو ضلع ریاسی کے لوگوں کی رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور زندگی کی آسانی میں اضافہ کرنے کا مقصد رکھتے ہیں۔ طویل عرصے سے زیر التوا مطالبات کو پورا کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے یقین دہانی کرائی کہ کٹڑا ٹاؤن کیلئے انڈر گراؤنڈ سیوریج سسٹم کا کام اگلے چھ ماہ کے اندر شروع ہو جائے گا۔ کٹڑا کا ماسٹر پلان فی الحال آخری مراحل میں ہے اور منظوری کیلئے تیار ہے

112

۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے شبانہ درجہ حرارت کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات سری نگر میں کم سے کم پارہ منفی **2.6**، قاضی گنڈ میں منفی **8 . 2**، پہلگام میں منفی **4.8**، کپواڑہ میں منفی **3.8**، کوکرناگ میں منفی **9 . 0**، گلمرگ میں منفی **4.2**، پانپور میں منفی **4.5**، سری نگر ہوائی اڈہ کی حدود میں منفی **3.8**، اونتی پورہ میں منفی **3.2**، بڈگام میں منفی **2.7**، اننت ناگ میں منفی **6 . 3**، بارہمولہ میں منفی **5 . 2**، بانڈی پورہ میں منفی **0 . 2**، پلوامہ میں منفی **4.3**، شوپیاں میں منفی **4.7**، کولگام میں منفی **9 . 1**، گاندربل میں منفی **8 . 1**، سونمرگ میں منفی **8 . 5**، اور زتھن رفیع آباد میں رات کا کم سے کم پارہ منفی **3.4** ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ سیاح کشمیر کے سرد موسم سے سیاح لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ سندیپ نامی ایک سیاح نے وادی کشمیر میں موسم سرما کے حوالے سے اپنے جوش و خروش کا اظہار کیا، وہ بہت خوبصورت ہے

PUBLIC NOTICE

I SYED MOHD IRFAN DAWARKI S/O SYED ABDUL RASHID DAWARKI R/O IQBAL COLONY 90FEET ROAD AIRTEL TOWER AHMAD NAGAR BUCHPORA SRINAGAR THAT IN MY DRIVING LICENSE MY DETAILS HAS BEEN WRONGLY MENTIONED AS MY NAME AS SYED IRFAN DOWAIKI AND DOB 04-02-1965 FATER AND SYED ABDUL RASHID INSTEAD AS SYED MOHD IRFAN DAWARKI AND 02-04-1965 AND SYED ABDUL RASHID DAWARKI IN DRIVING LICENCE JK-0120030100546 .NOW I WANT CORRECT IF ANY IF BODY HAS ANY OBJECTION INTHIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT RTO OFFICE SGR WITHIN 5 DAYS AFTERNTHAT NO OBJECTIONSHALL BE ENTERTAINED.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub .. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aqib Ahmad Dar s/o Ghulam Mohammad Dar R/o Ghat Palhallan with verified date of birth 18/04/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no ob ejction shall be entertained.

Sd
Naib Tehsildar Pattan

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT ABDUL RAHMAN MIR S/O GH. RASOOL MIR R/O PARIMPORA TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ RAFIQA BANO D/O GHULAM MOHD DAR R/O PARIMPORA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON (S) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED.

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	SHABNAM SHOWKAT	G/ DAUGHTER		
2.	RAFIYAJAN	G/ DAUGHTER		

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT RAFIQA BANO D/O GHULAM MOHD LONE R/O PARIMPORA TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ RAFIQA BANO D/O GHULAM MOHD DAR R/O PARIMPORA SRINAGAR SGR

SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TOTHE PERSON (S) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED.

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
'	FIRDOUS AHMAD LONE	BROTHER	50	

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B)
DIVISION ANANTNAG

NIT NO 1240F R&B/Anantnag/2025-26/
E-TENDERING/ 10506-15 ,DATED 24-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works-:

S. No	Name of Work	Estimated Cost Rs in Lacs	Cost of T/Doc.	Earnest Money	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	CO Balance Portion of Lane and drain from Nasrut-ul-Islamiya School to HO Mohd Ibrahim Shah at Ward No. 24 Ashjipora Anantnag	2.00 Lacs Contract Price exclusive of GST: 1.69+)18%GST Amount 0.31(	200	4000-/	20Days	District Capex Budget 2025-26 CDF Scheme(	DEE Class& MSME's Only
2.	Raising of Volley Ball Turf at Shri Ravi Ji HSS Khanabal.	3.00 Lacs Contract Price exclusive of GST: 2.54+)18%GST Amount 0.46(	200	6000-/	30Days	District Capex Budget 2025-26 CDF Scheme(	DEE Class& MSME's Only
3.	Concreting from HO Mohd Maqbool Baba to Main Road at Bonidar Ashajipora.	3.00 Lacs Contract Price exclusive of GST: 2.54+)18%GST Amount 0.46(	200	6000-/	30Days	District Capex Budget 2025-26 CDF Scheme(	DEE Class& MSME's Only
4.	CO Tile Path from HO Gull Mohd Dar to Masjid Sharif at Bonidar Ashajipora.	1.00 Lacs Contract Price exclusive of GST: 0.85+)18%GST Amount 0.15(	200	2000-/	20Days	District Capex Budget 2025-26 CDF Scheme(	DEE Class& MSME's Only

ProjectAuthority :District Development Commissioner Anantnag.
Position of AAA :Accorded vide Order No. 375-DDCA of 2025 ,Dated 19.12.2025.
Position of TS :Accorded.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q ,(Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	24-12-2025
2	Period of Downloading of bidder documents	From 24-12-2025 03:00PM)To30-12-2025 04:00PM
3	Bid submission Start Date	From 24-12-2025 03:00PM
4	Bid Submission End Date	To 30-12-2025 04:00PM
5	Date and time of opening of bid(online)	31-12-2025 11:00AM(In the office of Executive Engineer PWD(R&B(Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / receipt (Under MH- 0059 PWD(in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag [Tender Inviting Authority) (NIT No. Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan/ Receipt) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date(and EMD(2%of advertised Cost(in the shape ofCDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B(Division Anantnag(Tender receiving Authority).(The Date of EMD(CDR/FDR/BG(should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45Days beyond Bid Validity of 120Days .(The same EMD should not be used in more than one Tender/Bid.

2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2 %of Advertised Cost(in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.

DIPK No: 9382/25

Sd/-Executive Engineer
PWD(R&B) Division Anantnag.

DPHQ Udhampur

No: CB/Look Out Notice/2025/84084-99
Dated: 26-12-2025

LOOK OUT NOTICE

As requested by SDPO Ramnagar that on 19.12.2025 applicant namely Chain Singh S/o Nek Ram R/o village Dhanwalt Tehsil Ramnagar District Udhampur lodged a missing report at P/S Ramnagar to the effect that his wife namely Nishu Devi aged 22 years is missing from home since 17.12.2025 .The applicant has conducted her search, but she has not been traced out. Accordingly, a missing report has been entered by P/S Ramnagar vide DDR No. 17 dated 19.12.2025and search started. The Photograph with descriptive roll of missing lady is as under

Photo	Descriptio
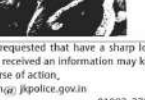	Name— Nishu Devi Age 22yrs. Complexion = Wheatish Height = 5.2 feet Body built Normal

It is therefore requested that have a sharp lookout may please be maintained and if traced out or any clue leading to the whereabouts of said missing lady is received an information may kindly be shared on the below mentioned Telephone Nos./Fax/e-mail address for further course of action.

Email: sspoudh@ jkpolice.gov.in
Fax: 01992-270027
Phone: 01992-2270210
PCR Udhampur: 01992-276915
SHO P/S Ramnagar : 9419126685

DIPK No: 9404/25

Sd/- SSP Udhampur

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب ارشاد احمد لون ولد عبدالعزیز لون ساکنہ زمیر گنڈ پرتاپ گنڈ سرینگر بمراد حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد عبدالعزیز لون ولد غلام احمد لون ساکنہ زمیر گنڈ پرتاپ گنڈ مورخہ 21/09/2013 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	آمدنی
سعیدہ زوجہ عبدالعزیز لون	۷۷	عمر رسیدہ	
عبدالرشید لون ولد۔۔۔	۵۲	مزدوری	6000
عبدالوحید لون ولد۔۔۔	۵۰	مزدوری	5000
عمر جان ولد۔۔۔	۴۰	---	6000
فیاض احمد لون ولد۔۔۔	۳۹	ٹیچر	72000
ارشاد احمد لون ولد۔۔۔	۳۸	مزدوری	
خالد العزیز لون ولد۔۔۔	۵۵	مزدوری	
مسرورہ دختر۔۔۔	۳۹	---	
کوثر عزیز دختر۔۔۔		---	

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از نیابت زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب شاہد رحمان ولد عبدالرحمان گوجری ساکنہ موضع زینہ کوٹ سرینگر نسبت OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ گوجری

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع زینہ کوٹ سرینگر میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "گوجری" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ گوجری حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہانہ آمدنی
شاہد رحمان	۴۳	خود	پرائیوٹ کام	۱۲۰۰۰
وقار ورشید	۴۰	زوجہ	---	۱۵۰۰۰
نسیبا بنت شاہد	6	دختر	زیر تعلیم	
مرسل بن شاہد	۳	پسر	--	
عبدالرحمان گوجری	۶۵	والد	عمر رسیدہ	
محبوبہ	۵۵	والدہ	---	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب معراج الدین لون پسر مرحوم غلام احمد لون ساکنہ شیر آباد کھور تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت Dependent سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع شیر آباد کھور پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا والد مورخہ 12/12/1992 کو فوت ہو چکا ہے۔ واضح رہے کہ متوفی مذکور موضع ترکول بل تحصیل پٹن میں مورخہ مذکور کو نامعلوم بندوق برداروں نے ہلاک کیا ہے۔ نیز متوفی غلام احمد لون کے Dependent بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر حال	عمر فوتیدگی	پیشہ حال، بوقت فوتیدگی	رشتہ
مسماۃ باجرہ بیگم بیوہ غلام احمد لون	۷۵	۴۲	عمر رسیدہ، گھریلو کام	زوجہ
ارشادہ اختر دختر۔۔۔	۴۸	۱۵	سرکاری ملازم، زیر تعلیم	دختر (شادی شدہ از خانہ بیرون)
معراج الدین لون پسر۔۔۔	۴۲	۹	مزدوری، مزدوری	پسر (شادی شدہ)

مندرجہ بالا متوفی غلام احمد لون مذکور کے dependents ہیں اور کوئی Dependent نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

تیل کے مختلف استعمال اور طبی فوائد

انسانی صحت وتن درستی کا دارومدار عمدہ ماحول، بہترین آب وہوا، فطری طرز بودوباش، متوازن ومعیاری خوراک اور تعمیری معمولات پر ہوتا ہے۔ متوازن خوراک میں اناج، پھل، سبزیاں ترکاریاں اور بیج یا بیجوں کے تیل شامل ہیں۔ تیل انسانی بدن کی خوبصورتی ملائمت اور تراوت کا لازمی حصہ ہیں۔ مختلف اقسام کے تیل ہماری روزمرہ خوراک کا حصہ بھی ہوتے ہیں۔ ہمارے گھروں میں کھانا بناتے وقت کوکنگ آئل، بناسپتی یا دیسی گھی، سرسوں کا تیل یا زیتون کے تیل میں سے کوئی ایک لازمی استعمال کیا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں سمجھدار معالجین مختلف امراض سے چھٹکارا پانے کے لیے مختلف تیلوں سے بدن پر مالش کرواتے تھے۔ جسمانی واعصابی دردوں کمر درد، چوٹ، موچ اور گھنٹیا سے نجات دلانے کے لیے تلوں کا تیل، روغن زیتون اور کئی دوسرے تیل بڑے اعتماد سے استعمال کرائے جاتے تھے۔ موجودہ دور میں خون گاڑھا ہونے سے پیدا ہونے والی بیماریاں جیسے امراض قلب، کولیسٹرول، یورک ایسڈ، ذیابیطس، امراض گردہ، جگر کی بیماریوں اور فالج، برین ہیمرج وغیرہ مسلط ہونے کے ڈر سے معالجین قدرتی تیل کے استعمال کا مشورہ دینے لگے ہیں۔ تیلوں میں چکنائی پائی جاتی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق چکنائیاں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک مفید چکنائی دوسری مضر چکنائی۔ مفید چکنائی انسانی بدن کی حرارت سے پگھل جاتی ہے جسے 'انسیچوریٹیڈ فیٹس' کہا جاتا ہے۔ دوسری مضر صحت چکنائی کو سیچوریٹیڈ فیٹ' کہا جاتا ہے۔ دیسی گھی، سرسوں، زیتون، مونگ پھلی، بادام اور سویابین وغیرہ کا تیل انسانی صحت کے لیے مفید خوردنی تیل سمجھے جاتے ہیں۔ جبکہ ناریل اور سورج مکھی وغیرہ کے تیل سیچوریٹیڈ فیٹس ہونے کے سبب کسی حد تک مضر صحت خیال کیے جاتے ہیں۔ دیسی گھی سے متعلق ایک تو جدید طب سے وابستہ معالجین نے غلط فہمیاں بہت زیادہ پھیلا دی ہیں، دوسرے دیسی گھی خاصا مہنگا بھی ہے۔ عام آدمی کی قوت خرید سے ہی دور ہے۔ دیسی گھی دماغی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے، بدن کو فربہ اور خوبصورت بنانے اور قوت مدافعت بڑھانے کا بہترین قدرتی ذریعہ ہے۔ دیسی گھی وٹامن ڈی کا بہترین قدرتی ماخذ بھی ہے۔ ایسے بچے جن کی جسامت کمزور ہو، مناسب نشوونما نہ ہو رہی ہو تو بچے کے بدن پر دیسی گھی کی مالش کر کے تھوڑی دیر 'سن باتھ' یعنی دھوپ میں لٹانے سے بچے کی نشوونما میں بہتری اور جسامت میں مضبوطی آنے لگتی ہے۔ اسی طرح زیتون کا تیل بھی ہمارے ملک کی پیداوار نہ ہونے کے باعث مہنگا پڑتا ہے اور اس کے خالص ہونے پر بھی سوالیہ نشان اپنی جگہ ہے۔ منافع خور تاجر مبینہ طور پر عام کوکنگ آئل کو ہی زیتون کی خوشبو اور رنگ دے کر فروخت کرنے میں مصروف ہیں۔ بدنصیبی ہے کہ ایک زرعی ملک ہونے کے باوجود ہماری مقامی اجناس جیسے سرسوں، مونگ پھلی، مکئی، سورج مکھی وغیرہ کی کاشت اپنی ضرورت سے بہت کم ہے۔ حالیہ شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق ہم اپنی ضرورت کا 75 فیصد خوردنی تیل بیرون ممالک سے درآمد اور صرف 25 فیصد تک مقامی تیل استعمال کر پاتے ہیں۔ حالانکہ ایک زرعی ملک ہونے کے ساتھ ساتھ سرسوں، سویابین، مکئی، سورج مکھی اور مونگ پھلی وغیرہ کی کاشت کے لیے ہماری زمینیں اور آب وہوا بھی موزوں ہے۔ لاپرواہی اور بے دھیانی کی وجہ سے ملک کے قیمتی زرمبادلہ کا نقصان ہو رہا ہے۔ حکومتی اور محکمانہ ذمے داران سے ہماری گزارش ہے کہ سرسوں، سویابین، مکئی، سورج مکھی اور مونگ پھلی وغیرہ کی کاشت پر بھرپور توجہ دے کر نہ صرف ہم اپنی ملکی خوردنی ضروریات پوری کر سکتے ہیں بلکہ برآمد کر کے ملکی زرمبادلہ میں اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یوں تو تلوں کی کاشت بھی ہمارے ہاں وسیع بنیادوں پر ہو سکتی ہے اور ہو بھی رہی ہے لیکن طبی ماہرین تلوں کا تیل پکانے کے لیے تجویز نہیں کرتے۔ تلوں کے تیل کا زیادہ استعمال بیرونی طور پر بدن کو گرمانے، جسمانی واعصابی دردیں بھگانے، چوٹ، موچ، کمر اور جوڑوں کے درد سے پیچھا چھڑانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ ماہرین کے خیال میں تلوں کا تیل ثقیل ہوتا ہے جو نظام ہضم کی کارکردگی کو متاثر کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر سرکاری سطح پر مقامی طور سرسوں، سورج مکھی، مکئی، بنولہ، مونگ پھلی اور سویابین کی کاشت پر توجہ دی جائے تو ملکی زرمبادلہ بچانے کے ساتھ عوام الناس کو جان لیوا اور موذی امراض سے بھی محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ سرسوں کے تیل کے حوالے سے ایک وضاحت ضروری ہے کہ سرسوں کی کئی اقسام ہیں، جن میں رایا دیسی سرسوں، توریا تارامیرا اور گوبھی سرسوں کینولا آئل شامل ہیں۔ دیسی عام سرسوں جسے رایا بھی کہا جاتا ہے کے تیل میں 50 فیصد تک تیزابی مادے ہونے کی وجہ سے یہ تیل کھانے کے لیے موزوں نہیں ہوتا۔ اس سے کھانا بدمزہ اور تلخ سا ہو جاتا ہے، جسے کھانے میں دقت پیش آتی ہے۔ کینولا آئل جسے گوبھی سرسوں کا نام دیا جاتا ہے اس کا تیل کھانے کیلئے بہترین سمجھا جاتا ہے۔ گوبھی سرسوں کینولا آئل میں تیزابی مادوں کی مقدار بھی کم ہوتی ہے، یوں اس میں پکایا ہوا کھانا ذائقے اور لذت سے بھرپور ہوتا ہے۔ کینولا آئل تندرستی برقرار رکھنے کے لیے بھی بہترین مانا جاتا ہے۔ یہ نہ جمنے والی چکنائی ہے اور خون کی نالیوں میں جمتا نہیں اور نہ ہی خون گاڑھا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ سورج مکھی کے تیل میں اگرچہ جمنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے تاہم کیمیائی پروسس سے گزار کر اسے بھی خوردنی معیار کے لائق بنایا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں صابن سازی کی صنعت میں سورج مکھی کے تیل کا استعمال کر کے ہم ملکی زرمبادلہ بچا سکتے ہیں۔ زیتون کے تیل کو کھانوں میں شامل کرنا صحت کے لیے بے حد مفید ہے۔ زیتون کا مزاج گرم خشک ہے اور یہ دل ودماغ، اعصاب اور جگر ومعدے کو تقویت دیتا ہے۔ لیکن پاکستان کی مقامی فصل نہ ہونے کے سبب کافی مہنگا پڑتا ہے۔ تاہم صاحب استطاعت زیتون کے تیل کو اپنی خوراک میں شامل کر کے لاتعداد مہلک اور جان لیوا امراض سے محفوظ ہو سکتے ہیں۔ زیتون کے تیل اور روغن بادام کے استعمال سے متعلق دھیان رہے کہ انہیں آگ پر پکانے سے ان کے مفید صحت مند اجزا جل جاتے ہیں

MNN

بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا والدین اور بچوں دونوں کیلئے فائدہ مند

تعطیلات کو بچوں کے ساتھ معیاری وقت کے طور پر گزارنا نہ صرف بچوں کے لیے مفید نہیں بلکہ والدین کی صحت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں: 1) جذباتی بہبود: والدین اور بچوں کا ایک ساتھ وقت گزارنا جذباتی رشتے کو فروغ دیتا ہے اور تعلقات کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ یہ والدین اور بچوں دونوں کے لیے خوشی میں اضافہ، ذہنی تناؤ میں کمی اور تکمیل کے احساس کا باعث بنتا ہے۔ 2) ذہنی صحت: بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا مقصد کو زیادہ واضح اور خوشی کا احساس فراہم کرتا ہے جس سے والدین اور بچوں کی ذہنی صحت پر مثبت اثر پڑتا ہے۔ اس دوران چنچل سرگرمیوں یا گفتگو میں مشغول ہونا موڈ کو بہتر کرتا ہے اور اضطراب یا افسردگی کو کم کرتا ہے۔ 3) جسمانی سرگرمی: بیرونی سرگرمیوں، کھیلوں میں حصہ لینا یا صرف بچوں کے ساتھ کھیلنا جسمانی سرگرمی کی سطح کو بڑھاتا ہے۔ یہ والدا اور بچوں دونوں کے لیے بہتر جسمانی صحت کو فروغ دیتا ہے، جس سے مجموعی فٹنس اور تندرستی میں مدد ملتی ہے۔ 4) تناؤ میں کمی: بچوں کے آس پاس رہنا اکثر ہنسی، تفریح?? اور چنچل پن کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو تناؤ کو دور کرنے کا کام کرتا ہے۔ بچوں کے ساتھ بات چیت والدین کیلئے کام سے متعلق تناؤ میں کمی لا سکتا ہے اور روزمرہ کے معمولات سے وقفے کا بہتر استعمال ہو سکتا ہے۔ 5) بہتر رابطہ: ایک ساتھ وقت گزارنا کھلے

MNN

سخت ورزش انسانی جسم کے دفاعی نظام کو کمزور کر دیتی ہے، تحقیق

محققین کا کہنا ہے کہ سخت اور حد سے زیادہ ورزش کے فوری بعد انسانی جسم کا دفاعی نظام (امیون سسٹم) کمزور پڑ جاتا ہے۔ لوگوں کی بڑی تعداد جسمانی طور پر فٹ رہنے کے لیے شوقیہ ورزش کرتی ہے مگر بہت سے پیشے ایسے ہیں سخت ورزش جس کا لازمی حصہ ہوتی ہے۔ فائر فائٹنگ یعنی آگ بجھانے کی نوکری بھی ایک ایسا ہی شعبہ ہے جس سے وابستہ فائر فائٹرز کو فٹ رہنے کے لیے جسمانی ورزش باقاعدگی سے کرائی جاتی ہے۔ ملٹری میڈیکل ریسرچ نامی طبی جریدے میں شائع ہونیوالی تحقیق کے دوران 4700 فائر فائٹرز سے سخت ورزش کے بعد مائعات کے سالمے (مالیکیول) حاصل کیے گئے اور ان کا جائزہ لیا گیا۔ محققین کی ٹیم میں شامل پیسیفک نارتھ ویسٹ نیشنل لیبارٹری (پی این این ایل) کی بایومیڈیکل سائنس داں ارنیستو ناکایاسو کے مطابق سالموں کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ سخت ورزش کرنے کے فوری بعد ان افراد کے نظام تنفس کے وائرل انفیکشن سے متاثر ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حد سے زیادہ ورزش کرنے کی وجہ سے جسم کا دفاعی نظام سست پڑ جاتا ہے اور اس کی حملہ آور جراثیم سے مقابلے کی طاقت کمزور ہو جاتی ہے۔ معتدل ورزش کے انسانی جسم کے دفاعی نظام پر مثبت اثرات کی توثیق کرنے والی ان گنت اسٹڈیز موجود ہیں تاہم جسم کی بیماریوں سے لڑنے کی صلاحیت پر سخت ورزش کے اثرات اب تک موضوع بحث چلے آ رہے ہیں۔ ناکایاسو اور ان کے ساتھی سائنس دانوں نے اپنی تحقیق کے لیے فائر فائٹرز کے جسم سے ورزش سے 45 منٹ پہلے اور بعد میں بلڈ پلازما، پیشاب اور لعاب کے نمونے حاصل کیے تھے۔ ان نمونوں کے تجزیے سے سائنس دانوں نے نتیجہ اخذ کیا کہ ورزش کے فوری بعد فائر فائٹرز کا جسمانی دفاعی نظام سست پڑ گیا تھا۔

MNN

'طب حیات نو' کے ممکنہ فوائد اور اثرات

دنیا بھر میں صحت کی دیکھ بھال اور علاج کے طریقہ کار میں انقلابی صلاحیت کی حامل 'طب حیات نو' (ریجنریٹیو میڈیسن)، ایک امید افزا شعبے کے طور پر ابھری ہے۔
علاج کا یہ نیا ماڈل جسم کی خود کو ٹھیک کرنے اور خلیات کو دوبارہ پیدا کرنے کی فطری صلاحیت پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس قدرتی عمل کی حوصلہ افزائی اور اضافہ سے انسانی خلیات کو از سر نو پیدا کرنے والی ادویہ ممکنہ طور پر بہت سی بیماریوں کا بہترین علاج کر سکتی ہیں۔
بالخصوص ترقی پذیر ممالک جہاں صحت کے دگرگوں حالات معیشت پر ایک بوجھ ہیں، 'طب حیات نو' (ریجنریٹیو میڈیسن) اچھے طریقے سے بحالی صحت کی نوید ہے۔ یہ مضمون خلیات کو دوبارہ پیدا کرنے والی دوائیوں کے جوہر، دائمی بیماریوں میں ان کے ممکنہ فوائد، اور ترقی پذیر ممالک میں عام لوگوں پر ان کے اثرات کا ایک جائزہ پیش کرتا ہے۔

ریجنریٹیو میڈیسن کیا ہے؟

ریجنریٹیو میڈیسن یا 'طب حیات نو' ایک کثیر جہتی میڈیکل ڈسپلن ہے، جس میں حیاتیات، کیمیا، انجینئرنگ اور طب کے علوم کو یکجا کرتے ہوئے خراب شدہ ٹشو یا اعضاء کی ساخت اور کام کو قدرتی اصولوں کے مطابق بحال کیا جا سکتا ہے۔ یہ جسم کے قدرتی شفایابی کے عمل پر انحصار کرتا ہے اور بافتوں کی تخلیق نو کو فروغ دینے کے لیے مختلف حکمت عملیوں، جیسے اسٹیم سیل تھراپی، ٹشو انجینئرنگ، جین تھراپی، اور بائیو میٹریلز کا استعمال کرتا ہے۔
یہ ڈسپلن بافتوں اور اعضاء کی تخلیق نو کے طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے حیاتیات، کیمسٹری اور انجینئرنگ کے اصولوں کو یکجا کرتا ہے اور اس علم کو علاج کی مداخلتی انواع کو تیار کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ اس کا مقصد خراب ٹشوز اور اعضاء میں معمول کے کام کو بحال اور قائم کرنا ہے۔ جسم قدرتی طور پر خود مرمتی طریقہ کار کو اکثر استعمال کرتے ہوئے اپنے نقصان شدہ ٹشوز یا اعضاء کی ساخت کو بحال کرتا ہے۔ یہ شعبہ صحت کی دیکھ بھال میں ایک نئی جہت کی نمائندگی کرتا ہے۔
ریجنریٹیو میڈیسن کے مرکزی طریقوں میں سٹیم سیل تھراپی، ٹشو انجینئرنگ، بائیو میٹریلز اور بائیو مالیکیولز کا استعمال شامل ہے۔ یہ خصوصی خلیے، کسی بھی قسم کے دیگر خلیوں میں فرق کرنے کی اپنی صلاحیت کی وجہ سے، دوبارہ پیدا ہونے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
ٹشو انجینئرنگ حیاتیاتی اجزاء جیسے خلیات اور نشوونما کے عوامل کو انجینئرنگ کے اصولوں کے ساتھ مربوط کرتی ہے تاکہ لیبارٹری میں ٹشو کی طرح ڈھانچے بنائے جائیں جو جسم کے افعال اور کام کو تبدیل یا بحال کر سکیں۔ بایومیٹریلز اور مالیکیولز، خلیات کے فعلی رویے اور بافتوں کی تشکیل کی رہنمائی کے لیے سہاروں یا سگنلز کے طور پر کام کرتے ہیں۔

ریجنریٹیو میڈیسن کے ممکنہ فوائد

دائمی بیماریاں، جیسے ذیابیطس، دل کی بیماری، اور سانس کی دائمی بیماریاں، دنیا بھر میں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں طرز زندگی میں تبدیلیوں اور عمر رسیدہ آبادی کی وجہ سے ان بیماریوں کی وجہ سے ٹشوز میں اکثر طویل مدت نقصان اور اعضاء کی خرابی شامل ہوتی ہے، جس کی مرمت کے لیے جسم جدوجہد کرتا ہے۔
خلیات دوبارہ پیدا کرنے والا یہ شعبہ دوا، بافتوں اور اعضاء کے افعال کو بحال کرنے پر اپنی توجہ کے ساتھ ان امراض کے علاج وعلامات میں بہت عمدہ نتائج رکھتا ہے۔
مثال کے طور پر، ذیابیطس میں، خلیات دوبارہ پیدا کرنے والی دوا ممکنہ طور پر بیماری سے نقصان پہنچانے والے لبلبے میں انسولین پیدا کرنے والے خلیات کی جگہ لے سکتی ہے، اس طرح جسم کی بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت بحال ہو جاتی ہے۔ دل کی بیماری میں ان ادویہ کی تکنیک دل کے ٹوٹے ہوئے پٹھوں کے خلیوں کی جگہ لے سکتی ہے یا دل کے افعال کو بحال کرنے کے لیے خون کی نئی شریانوں کی نشوونما کو متحرک کر سکتی ہے۔ ایسے ہی سانس کی دائمی بیماریوں کے لیے پھیپھڑوں کے خراب ٹشو کی مرمت یا جگہ لے سکتی ہے، اور سانس کے افعال کو بڑھا سکتی ہے۔
'طب حیات نو' ان دائمی امراض میں بھی امید فراہم کرتی ہے جن کا خاطر خواہ علاج فی الحال محدود پیمانے پر ہوتا ہے، جیسے نیورو ڈیجنریٹو عوارض اور کچھ قسم کے اندھے پن۔ کھوئے ہوئے یا خراب شدہ خلیات اور بافتوں کو تبدیل کرنے سے، شعبہ طب حیات نو ممکنہ طور پر ان بیماریوں کے بڑھنے کو سست، روک، یا ان کو جڑ سے ہی ختم کر سکتا ہے۔ یعنی مکمل بحالی صحت ہو سکتی ہے۔
آیئے ایک جائزہ لیتے ہیں کہ 'طب حیات نو' کیسے، کن امراض اور شعبوں میں مددگار ہو سکتی ہے۔

(1) اسٹیم سیل تھراپی

اسٹیم سیل غیر مخصوص خلیات ہیں جو جسم میں پائے جانے والے مختلف خلیوں اور ان کے افعال میں فرق کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں Mesenchymal اسٹیم سیلز (MSCs) مختلف ذرائع سے حاصل کیے گئے ہیں، جیسے بون میرو یا ایڈیپوز ٹشو۔ اسٹیم سیلز میں خراب کارٹلیج کو دوبارہ پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔
کارٹلیج پیدا کرنے کے ذمہ دار خلیات، اس کی مرمت اور تخلیق نو کو فروغ دیتے ہیں۔ وہ ٹشو کی مرمت اور تخلیق نو کے لیے عمارت کے بلاکس کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اسٹیم سیل تھراپی نے بنیادی وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے دائمی درد میں شاندار تخفیف کی ہے۔ مثال کے طور پر mesenchymal اسٹیم سیلز کے استعمال نے کمر کے دائمی درد کے علاج میں ٹشوؤں کی تخلیق نو کو فروغ دینے اور انٹرورٹیبرل ڈسکس میں سوزش کو کم کرنے کا بہترین کام کیا ہے۔

(2) ٹشو انجینئرنگ

ٹشو انجینئرنگ خلیات، ان کے درمیان مرکزی سہاروں، اور حیاتیاتی کیمیائی عوامل کو یکجا کرتی ہے تاکہ جسم کے باہر فنکشنل ٹشوز کی تعمیر کی جا سکے۔ یہ تعمیرات تباہ شدہ بافتوں کی مرمت یا تبدیل کرنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ ایک معاون ماحول فراہم کر کے، ٹشو انجینئرنگ سیل کی نشوونما، تفریق اور بافتوں کی تخلیق نو کو فروغ دیتی ہے۔
ٹشو انجینئرنگ کی حکمت عملی، جیسا کہ بائیو میٹریل اسکافولڈز اور نمو کے عوامل کا استعمال، کارٹلیج کی تخلیق نو کے لیے بہترین معاون ماحول فراہم کر سکتی ہے۔ ان طریقوں کا مقصد خراب کارٹلیج کو تبدیل کرنا یا مرمت کرنا، جوڑوں کے افعال کو بحال کرنا اور درد کی علامات کو ختم کرنا ہے۔

(3) جین تھراپی

جین تھراپی بیماری کے علاج یا روک تھام کے لیے خلیات میں جینیاتی مواد کا شامل کرنا ہے۔ اسے ٹشو کی مرمت اور تخلیق نو میں شامل مخصوص جینوں کے افعال میں ترمیم کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جین تھراپی میں خلیات اور بافتوں کی تخلیق نو کی گنجائش بڑھانے کی صلاحیت ہے، جو دیرپا علاج کے اثرات فراہم کرتی ہے۔

(4) اوسٹیوارتھرائٹس

اوسٹیوارتھرائٹس جسم کے جوڑوں کی ایک بیماری ہے جس میں کارٹلیج (جو ہڈیوں کو جوڑتا ہے) ٹوٹنے لگتا ہے، جس سے درد میں اضافہ، جوڑوں کی سختی اور مریض کی نقل وحرکت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ ریجنریٹیو میڈیسن اوسٹیوارتھرائٹس کے علاج کے لیے کئی امید افزا جہتیں پیش کرتی ہے۔

(5) پلیٹلیٹ سے بھرپور پلازما

'پی آر پی تھراپی' میں مریض کے خون سے پلیٹلیٹس کو الگ کرنا، ان کو یکجا کرنا اور متاثرہ جوڑوں میں بذریعہ انجیکشن لگانا شامل ہے۔ 'پی آر پی' میں موجود نمو کے عوامل بافتوں کی شفایابی کو فروغ دے سکتے ہیں، سوزش کو کم کر سکتے ہیں۔ ٹینڈنائٹس، لیگامینٹ کی چوٹوں اور پٹھوں کے تناؤ جیسے حالات میں درد کو کم کر سکتے ہیں۔ پی آر پی تھراپی نے اوسٹیوارتھرائٹس کے مریضوں میں درد کو کم کرنے اور جوڑوں کے افعال کو بہتر بنانے میں بہت عمدہ طبی نتائج دیے ہیں۔

(6) دائمی درد کا علاج

دائمی درد دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے ریجنریٹیو میڈیسن دائمی درد کے انتظام اور بافتوں کی تخلیق نو کو فروغ دیتے ہوئے جدید اور محفوظ ترین حل پیش کرتی ہے۔

(7) نیورو موڈولیشن تکنیک

نیورو موڈولیشن کی تکنیکوں میں اعصابی نظام کی بڑھی ہوئی حساسیت اور سرگرمی کو قابو کرنے اور دائمی درد کو کم کرنے کے لیے برقی محرک یا ٹارگٹڈ ڈرگ ڈیلیوری کا استعمال شامل ہے۔ ریڑھ کی ہڈی اور اعصابی محرک جیسی تکنیکوں نے نیوروپیتھک درد سمیت مختلف قسم کے دائمی دردوں میں شاندار نتائج دیئے ہیں۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اتراکھنڈ کیخلاف مشیر اور سرفراز کی ہاف سنچریاں، روہت شرما ناکام، ممبئی کی فتح

نئی دہلی (ایم این این): وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ 'سی' مقابلے میں ممبئی نے اسٹار بلے باز روہت شرما کے صفر پر آوٹ ہونے کے باوجود شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اتراکھنڈ کو ۱۵ رنوں سے شکست دے دی۔ ممبئی کے پہاڑ جیسے ہدف کے سامنے اتراکھنڈ کی ٹیم مقررہ اوورز میں ۹ وکٹوں پر ۲۸۰ رن ہی بنا سکی۔ ممبئی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۷ وکٹوں کے نقصان پر ۳۳۱ رنوں کا بڑا اسکور کھڑا کیا تھا۔ گزشتہ میچ کے سنچری میکر روہت شرما کھاتہ کھولے بغیر ہی پہلی ہی گیند پر پویلین لوٹ گئے۔ انہیں دیویندر سنگھ بورا نے صفر پر آوٹ کیا۔ اس کے بعد مشیر خان اور سرفراز خان نے اننگز کو سنبھالا اور دونوں بھائیوں نے ۵۵-۵۵ رن بنائے۔ مشیر خان نے ۶۵ گیندوں پر ۷ چوکوں کی مدد سے ۵۵ رن بنائے جبکہ سرفراز خان نے ۹۴ گیندوں پر ۵ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۵۵ رنوں کی اننگز کھیلی۔ ان کے علاوہ مڈل آرڈر بلے باز ہاردک تاموری نے طوفانی بلے بازی کرتے ہوئے محض چند رنز کی دوری سے سنچری گنوا دی۔ وہ ۹۳ رن پر ناقابل شکست رہے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں ۷ چوکے اور ۲ چھکے مارے۔ آل راونڈر شمس ملانی نے بھی ۴۸ رنوں کی مفید اننگز کھیلی جس میں ۴ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ ۳۳۲ رنوں کے بڑے ہدف کے تعاقب میں اتراکھنڈ نے اچھی مزاحمت کی لیکن منزل تک نہ پہنچ سکے۔ اوپنر یوراج چودھری نے شاندار کھیل پیش کیا اور ۹۶ رنوں کی اننگز کھیلی، تاہم وہ اپنی سنچری مکمل نہ کر سکے۔ یوراج نے اپنی ۹۶ گیندوں کی اننگز میں ۴ چوکے اور ۴ چھکے مارے۔ اتراکھنڈ کی ٹیم ۵۰ اوورز میں ۹ وکٹیں گنوا کر ۲۸۰ رن ہی بنا سکی اور مقابلہ ۵۱ رنوں سے ہار گئی۔ دیویندر سنگھ بورا سب سے کامیاب گیند باز رہے، جنہوں نے ۴۷ رن دے کر ۳ وکٹیں حاصل کیں۔ ممبئی کے گیند بازوں نے نپی تلی بولنگ کرتے ہوئے اتراکھنڈ کے بلے بازوں کو آخری اوورز میں کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ دہلی نے گجرات کو ہرایا، وراٹ کی ہاف سنچری ایلیٹ گروپ 'ڈی' میں دہلی اور گجرات کے درمیان کھیلا گیا مقابلہ انتہائی دلچسپ اور سنسنی خیز رہا۔ اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی اور کپتان رشبھ پنت کی نصف سنچریوں کی بدولت دہلی نے گجرات کو ۷ رنوں سے شکست دے کر ایک اہم کامیابی حاصل کر لی۔ دہلی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ ۵۰ اوورز میں ۹ وکٹوں کے نقصان پر ۲۵۴ رن بنائے تھے۔ پلیئر آف دی میچ وراٹ کوہلی نے اپنا شاندار فارم جاری رکھتے ہوئے ۶۱ گیندوں پر ۷۷ رن بنائے، جس میں ۱۳ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ کپتان رشبھ پنت نے ذمہ داری نبھاتے ہوئے ۷۹ گیندوں پر ۷۰ رنوں کی اننگز کھیلی۔ ہرش تیاگی نے ۴۰ رنوں کا اضافہ کیا۔ ۲۵۵ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں گجرات کی ٹیم ۴۷.۴ اوورز میں ۲۴۷ رنوں پر آل آوٹ ہوگئی۔ آریہ دیسائی نے ۵۷ اور سوربھ چوہان نے ۴۹ رن بنا کر گجرات کو جیت کی امید دلائی، لیکن دہلی کے گیند بازوں نے آخری لمحات میں بازی پلٹ دی۔

اے ایف سی چمپئن لیگ میں استقلال نے گوا کو ہرایا

نئی دہلی (ایم این این): اے ایف سی چمپئن لیگ-۲ کے گروپ 'ڈی' کے آخری معرکے میں فٹ بال کے مداحوں کو ایک ایسا مقابلہ دیکھنے کو ملا جو جذبات اور سنسنی کی انتہا کو چھو گیا۔ پنڈت جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس اعصاب شکن مقابلے میں تاجکستان کے کلب استقلال نے دوسرے ہاف میں برق رفتاری پیش کرتے ہوئے گھریلو ٹیم ایف سی گوا سے دو ایک سے فتح چھین لی۔ کھیل کے آٹھویں منٹ میں ڈیزان ڈرازک نے گیند کو حریف کے جال میں ڈال کر اسٹیڈیم میں خوشیوں کا طوفان برپا کر دیا۔ ایک صفر کی اس برتری نے مقامی شائقین کے حوصلے بلند کر دیئے اور پہلے ہاف کے اختتام تک گوا نے اپنی برتری کو برقرار رکھا حالانکہ استقلال کے امیر بیک اور سیاوش کے حملوں نے گوا کے دفاع کو مسلسل جھنجھوڑے رکھا۔

کرسٹیانو رونالڈو 1000 گول کے سنگ میل کے قریب مگر توجہ ریکارڈ پر نہیں: کوچ

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال کے عالمی آئیکون کرسٹیانو رونالڈو اپنے شاندار کریئر میں ایک ہزار گولز کے تاریخی سنگ میل کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ اس وقت ان کے مجموعی گولز کی تعداد ۹۵۵ ہے، یعنی چار اعداد کی دنیا میں داخل ہونے کیلئے انہیں مزید ۴۵ گول درکار ہیں۔ ۴۰ برس کی عمر کے باوجود، رونالڈو کلب اور قومی ٹیم، دونوں کیلئے، اسکورنگ مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ رونالڈو کے کریئر کا اگلا بڑا ہدف فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ ہے، جہاں وہ پرتگال کو اپنے پہلے عالمی کپ ٹائٹل کی طرف لے جانے کی کوشش کریں گے۔ تاہم، پرتگالی ٹیم کے کوچ رابرٹو مارٹینز کے مطابق، رونالڈو ذاتی سنگ میلوں کے بجائے موجودہ لمحے پر توجہ رکھتے ہیں۔ گول ڈاٹ کام سے گفتگو میں مارٹینز نے کہا کہ "وہ اپنے کریئر کے ایک بہترین مرحلے میں ہیں، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لمحہ موجود میں جیتے ہیں۔ وہ طویل المدتی اہداف، جیسے ایک ہزار گیمز یا مخصوص میچز، پر بات کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ ان کا راز یہ ہے کہ وہ ہر دن اپنا بہترین دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اعداد و شمار تو اس دن خود سامنے آ جائیں گے جس دن وہ ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کریں گے۔ مجھے نہیں لگتا کہ یہ ان کا کوئی براہ راست مقصد ہے۔" مارٹینز نے پرتگالی قومی ٹیم کیلئے رونالڈو کی اہمیت کا بھی بھرپور دفاع کیا اور کہا کہ بہترین بننے کی ان کی خواہش ٹیم پر مثبت اور "متعدی" اثر ڈالتی ہے۔ یاد رہے کہ اس سال کے آغاز میں ریپبلک آف آئرلینڈ کے خلاف ۲-۱ کی شکست کے بعد رونالڈو کی ٹیم میں شمولیت پر سوالات اٹھے تھے۔ تاہم، اگلے میچ میں جس میں رونالڈو شریک نہیں تھے، پرتگال نے آرمینیا کو ۹-۱ سے شکست دی۔

انجمن اسلام انگلش اسکول نے ہیرس شیلڈ کا خطاب پھر جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چمپئن انجمن اسلام الانا انگلش اسکول (سی ایس ایم ٹی) نے ممبئی اسکول اسپورٹس اسوسی ایشن (ایم ایس ایس اے) کے زیر اہتمام 'انٹر اسکول کرکٹ' مقابلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جمعرات کو کھیلا گیا فائنل میچ جیت کر ہیرس شیلڈ پر پھر قبضہ کرلیا۔ انجمن اسلام الانا اسکول اور کرلا کے البرکات ملک محمد انگلش اسکول کے درمیان وانکھیڈے اسٹیڈیم میں فائنل میچ کھیلا گیا تھا۔ البرکات اسکول نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۴۰ اوورں میں ۳ وکٹ گنوا کر ۳۴۲ رن بنائے

'رن مشین' وراٹ کوہلی کیلئے 2025ء بے مثال رہا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے شاندار بلے باز وراٹ کوہلی کیلئے ۲۰۲۵ء انتہائی یادگار رہا ہے۔ اس سال انہوں نے چمپئن ٹرافی اور آئی پی ایل کا خطاب جیتنے کے ساتھ ساتھ ماسٹر بلاسٹر سچن تینڈولکر کے سب سے زیادہ سنچریوں کے ریکارڈ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ طویل عرصہ کے بعد وجے ہزارے ٹرافی میں کھیلتے ہوئے پہلے میچ میں ہی سنچری بنا کر اپنے شاندار فارم کا مظاہرہ جاری رکھا ہے۔ آیئے جانتے ہیں کہ اس سال وراٹ کوہلی نے کون سی بڑی کامیابیاں اپنے نام کیں۔ آئی پی ایل خطاب: وراٹ کوہلی اپنے آئی پی ایل کریئر میں اب تک صرف رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کیلئے کھیلے ہیں۔ آر سی بی کی ٹیم ۲۰۰۹ء، ۲۰۱۱ء اور ۲۰۱۶ء کے فائنل تک پہنچی تھی لیکن ٹرافی جیتنے میں ناکام رہی تھی۔ آئی پی ایل ۲۰۲۵ء میں اس ٹیم نے چوتھی بار فائنل میں جگہ بنائی۔ اس بار مقابلہ پنجاب کنگز سے تھا، جسے آر سی بی نے ۶ رن سے شکست دے کر اپنے طویل انتظار کو ختم کیا۔ کوہلی نے فائنل میچ میں ۳۵ گیندوں پر ۴۳ رنوں کی اہم اننگز کھیلی۔ انہوں نے پورے سیزن کے ۱۵ میچوں میں ۶۵.۵۴ کے اوسط سے مجموعی طور پر ۶۵۷ رن بنائے۔ چمپئن ٹرافی: فروری اور مارچ کے درمیان چمپئن ٹرافی کا انعقاد ہوا، جسے ہندوستان نے اپنے نام کیا۔ ٹیم انڈیا نے تقریباً ۱۲ سال بعد دوبارہ یہ ٹورنامنٹ جیتا، جس میں وراٹ کوہلی کا کردار کلیدی رہا۔ کوہلی نے پاکستان کے خلاف ناقابل شکست سنچری اننگز کھیلنے کے بعد سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف ۸۴ رن بنائے۔ دونوں بار انہیں 'پلیئر آف دی میچ' منتخب کیا گیا۔ کوہلی نے اس ٹورنامنٹ کے ۵ مقابلوں میں ۵۴.۵۰ کے اوسط سے ۲۱۸ رن بنائے۔ ایک فارمیٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں: وراٹ کوہلی نے جنوبی افریقہ کے خلاف رانچی میں کھیلے گئے پہلے یکروزہ میچ میں ۱۳۵ رنوں کی اننگز کھیل کر سچن تینڈولکر کا ریکارڈ توڑ دیا۔ کوہلی کسی ایک فارمیٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے بلے باز بن گئے۔

ہاکی کھلاڑی ہاردک کو کھیل رتن، ارجن ایوارڈ کیلئے ایک بھی کرکٹر کا نام شامل نہیں!

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے سب سے معتبر قومی کھیل ایوارڈ ۲۰۲۵ء کی فہرست نے کرکٹ کے شائقین کو گہری حیرت میں ڈال دیا ہے۔ جہاں ایک طرف ۲۰۲۴ء میں مردوں کی ٹی-۲۰ ورلڈ کپ میں تاریخی فتح اور ۲۰۲۵ء میں خواتین کی ون ڈے ورلڈ کپ میں شاندار کامیابی کے شادیانے بج رہے تھے، وہیں ایوارڈ سلیکشن پینل کی فہرست میں کسی ایک کرکٹر کا نام شامل نہ ہونا کسی سنسنی سے کم نہیں۔ ۲۰۲۳ء میں محمد سمیع کے ارجن ایوارڈ کے بعد کرکٹ کے لئے یہ سال خشک سالی کا پیغام لے کر آیا ہے۔ کرکٹ کے خلا کو ہاکی کے جاہ و جلال نے پر کیا ہے۔ ہندوستانی ہاکی ٹیم کے مڈفیلڈ کے جادوگر اور پیرس اولمپکس کے ہیرو ہاردک سنگھ کو ملک کے سب سے بڑے کھیل اعزاز میجر دھیان چند کھیل رتن کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ ۲۷ سالہ ہاردک، جنہوں نے ۱۶۴ بین الاقوامی میچوں میں ہندوستان کا دفاع کیا، اب دھنراج پلے اور پی آر سری جیش جیسے عظیم کھلاڑیوں کی صف میں شامل ہونے جا رہے ہیں۔ اب تک ہاکی کے ۶ کھلاڑیوں کو کھیل رتن سے نوازا گیا ہے، دھنراج پلے (۹۹-۲۰۰۰ء)، سردار سنگھ (۲۰۱۷ء)، رانی رامپال (۲۰۲۰ء)، پی آر سری جیش (۲۰۲۱ء)، من پریت سنگھ (۲۰۲۱ء) اور ہرمن پریت سنگھ (۲۰۲۴ء)۔ ہاردک ۲۰۱۸ء میں اپنے سینئر بین الاقوامی ڈیبیو کے بعد سے ہندوستانی مڈفیلڈ میں ایک اہم کردار رہا ہے۔ وہ ٹوکیو ۲۰۲۰ء اور پیرس ۲۰۲۴ء اولمپکس میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی ٹیموں کا حصہ تھے۔ انہوں نے ایشیا کپ ۲۰۲۵ء، ایشین چمپئن ٹرافی ۲۰۲۳ء اور ایشین گیمز میں ہندوستان کے سونے کے تمغوں میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔

ہندوستان کی خواتین ٹیم کی سری لنکا کو ہرا کر سیریز میں ناقابل تسخیر برتری

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور سری لنکا کی خواتین کرکٹ ٹیم کے درمیان ۵ میچوں کی ٹی-۲۰ سیریز کے تیسرے میچ میں ہندوستان نے آل راونڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف میچ آسانی سے جیت لیا بلکہ سیریز میں بھی ناقابل تسخیر برتری حاصل کرلی۔ میزبان ٹیم سیریز میں تین صفر سے آگے ہے۔ سری لنکا نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۷ وکٹ پر ۱۱۲ رن بنائے تھے جس کے جواب میں ہندوستان نے ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۱۳.۲ اوور میں ۱۱۵ رن بنا کر میچ جیت لیا۔ ٹیم کیلئے شیفالی ورما نے جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے ۷۹ رن بنائے۔ اس سے قبل تیز گیند باز رینوکا سنگھ ٹھاکر نے ٹیم میں شاندار واپسی کی جبکہ آل راونڈر دیپتی شرما خاتون ٹی-۲۰ انٹرنیشنل کرکٹ میں مشترکہ طور پر سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی گیند باز بن گئیں۔ ان دونوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے سری لنکا کو ۷ وکٹوں پر صرف ۱۱۲ رنوں تک محدود کر دیا۔ پچھلے سال دسمبر کے بعد اپنا پہلا ٹی-۲۰ انٹرنیشنل میچ کھیل رہی رینوکا نے ۴ اوور میں ایک میڈن کے ساتھ ۱۲ رن دے کر ۴ وکٹیں حاصل کیں۔ دوسری جانب تجربہ کار دیپتی شرما (۱۸ رن دے کر ۳ وکٹیں) نے اہم مواقع پر وکٹیں لے کر بہترین ساتھ نبھایا۔ اس کے ساتھ ہی وہ آسٹریلیا کی میگن شٹ کے ساتھ خاتون ٹی-۲۰ انٹرنیشنل میں مشترکہ طور پر سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی گیند باز بن گئی ہیں۔ دیپتی نے اس فارمیٹ میں اپنی ۱۵۱ ویں وکٹ لے کر یہ سنگ میل عبور کیا۔ سری لنکا کی حسینی پریرا (۲۵) نے ٹیم کو تیز آغاز فراہم کیا اور رینوکا کے پہلے اوور میں ۲ چوکوں کی مدد سے ۱۲ رن بٹورے۔ دوسری طرف کپتان چامری اٹاپٹو (۳) جدوجہد کرتی نظر آئیں۔ تاہم ٹیم انڈیا نے جلد ہی واپسی کی۔ دیپتی نے اہم کامیابی دلائی جب اٹاپٹو کریز سے باہر نکل کر کھیلنے کی کوشش میں گیند بلے کے کنارے سے لگا کر کپتان ہرمن پریت کور کو کیچ دے بیٹھیں۔ اس کے بعد رینوکا نے اپنے دوسرے اسپیل میں دوہرا جھٹکا دیا۔ انہوں نے پہلے فارم میں موجود پریرا کو آوٹ کیا اور پھر ہرشیتا سمرو کرما (۲) کا اپنی ہی گیند پر کیچ پکڑ کر انہیں پویلین بھیجا، جس سے سری لنکا کا اسکور ۳ وکٹوں پر ۳۲ رن ہو گیا۔ رینوکا نے دسویں اوور میں نیلاکشی ڈی سلوا کو آوٹ کر کے ٹیم کی گرفت مزید مضبوط کر دی۔

خاندان نے مشکل وقت ساتھ گزارا: سارہ علی خان کا جذباتی انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): رواں سال جنوری کے آغاز میں سیف علی خان پر ہونے والے چاقو حملے کے حوالے سے سارہ علی خان نے پہلی بار کھل کر بات کی ہے۔ ان کے مطابق، سال کے آغاز میں ان کے خاندان نے ایک نہایت مشکل مرحلہ دیکھا، مگر اس دوران وقار، صبر اور یکجہتی کو ترجیح دی۔ سارہ اپنی دادی شرمیلا ٹیگور اور خالہ سوہا علی خان کے پوڈکاسٹ "آل اباوٹ اس" میں گفتگو کر رہی تھیں۔ اس موقع پر سوہا نے نانی اور پوتی سے سوال کیا کہ انہوں نے ایک دوسرے سے کیا سیکھا۔ اس پر سارہ نے کہا: "میں نے مشکل ترین وقتوں میں بھی عزت اور وقار کو سب سے بڑھ کر رکھنا سیکھا ہے۔ ایک خاندان کے طور پر ہم نے، خاص طور پر سال کے آغاز میں ابا کے ساتھ، بہت کچھ برداشت کیا ہے۔" واضح رہے کہ جنوری میں سیف علی خان پر مبینہ طور پر ڈکیتی کی کوشش کے دوران ممبئی میں ان کے گھر پر ایک گھسنے والے نے چاقو سے حملہ کیا تھا۔ اس حملے میں ان کی کمر اور بازو پر متعدد زخم آئے تھے، جن کیلئے سرجری کی ضرورت پڑی، تاہم وہ بعد میں صحت یاب ہو گئے تھے۔ سارہ نے مزید کہا کہ "اہم بات یہ تھی کہ ہم سب خود کو سنبھالے رکھیں اور حالات کو ہمیں توڑنے نہ دیں۔"

ایشیز سیریز: چوتھے میچ میں آسٹریلیائی ٹیم کا تیز گیند بازوں پر انحصار

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا نے انگلینڈ کے خلاف جمعہ سے شروع ہونے والے چوتھے ایشیز ٹیسٹ کیلئے تیز گیند بازوں پر بھروسہ ظاہر کیا ہے اور زخمی ناتھن لیون کی جگہ کسی اسپن گیند باز کو ٹیم میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ایڈیلیڈ میں تیسرے ٹیسٹ کے دوران لیون زخمی ہو گئے تھے جن کی جگہ آف اسپنر ٹاڈ مرفی کو طلب کیا گیا تھا۔ تاہم، ایم سی جی کی پچ پر گھاس کو دیکھتے ہوئے آسٹریلیا نے مرفی کو ٹیم سے باہر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انگلینڈ پہلے تینوں ٹیسٹ ہار چکا ہے جس کی بدولت آسٹریلیا نے محض ۱۱ دنوں کے اندر ایشیز سیریز اپنے نام کر لی ہے۔ ایم سی جی پر شین وارن اور ناتھن لیون کافی کامیاب رہے ہیں اور ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ اس میدان پر آسٹریلوی ٹیم میں کوئی اسپنر شامل نہ ہو۔ اس تعلق سے کپتان اسٹیو اسمتھ نے کہا "آپ کو پچ کے حساب سے ٹیم منتخب کرنی ہوتی ہے اور اس پچ کو دیکھ کر لگتا ہے کہ یہاں تیز گیند بازوں کو کافی مدد ملے گی۔" ناتھن لیون اور مستقل کپتان پیٹ کمنز کی عدم موجودگی میں جوش انگلس، جھائی رچرڈسن، برینڈن ڈوگیٹ اور مائیکل نیسر تیز گیند بازی کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ الیکس کیری گلکرسٹ کا ریکارڈ توڑنے کے قریب درین اثناء آسٹریلیائی وکٹ کیپر بلے باز الیکس کیری ممکنہ طور پر ایڈم گلکرسٹ کا ۲۴ سال پرانا ٹیسٹ رنوں کا ریکارڈ توڑ سکتے ہیں۔ ایشز ٹیسٹ کرکٹ میں الیکس کیری کو ایک کیلنڈر سال میں سب سے زیادہ رن والے وکٹ کیپر بلے باز کا اعزاز اپنے نام کرنے کیلئے مزید ۱۲۸ رن درکار ہیں۔ کیری نے اس سال ٹیسٹ کرکٹ میں بہت شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا ہے اور ۱۵ اننگز میں ۷۴۳ رن اسکور کیے ہیں جن میں ۲ سنچریاں اور ۴ نصف سنچریاں شامل ہیں۔ جاری ایشز سیریز میں بھی کیری نے اپنی کارکردگی برقرار رکھی ہوئی ہے جہاں انہوں نے ۴ اننگز میں ۲۶۷ رن بنائے ہیں اور ان میں ایک سنچری اور ۲ نصف سنچریاں شامل ہیں۔ اس شاندار کارکردگی کی وجہ سے ان کو بہترین کھلاڑی بھی قرار دیا گیا۔ گلکرسٹ نے ۲۰۰۱ میں یہ ریکارڈ ۸۷۰ رن بنا کر قائم کیا تھا جس میں ۳ سنچریاں اور ۴ نصف سنچریاں شامل تھیں۔ اب ایشز ٹیسٹ سیریز کے چوتھے مقابلے سے پہلے کیری صرف ۱۲۸ رنوں کے فرق سے پیچھے ہیں اور اگر وہ یہ کارنامہ انجام دیتے ہیں تو وہ آسٹریلیا کے ایک کیلنڈر سال میں سب سے زیادہ رن بنانے والے وکٹ کیپر بلے باز بن جائیں گے۔

ٹیم انڈیا کی نگاہیں فتوحات کی ہیٹ ٹرک پر مرکوز

نئی دہلی (ایم این این): اعتماد سے پُر ہندوستان کی خواتین ٹیم اپنے فارم کو برقرار رکھتے ہوئے، خراب کارکردگی سے پریشان سری لنکن ٹیم کے خلاف جمعہ کو تیسرا ٹی-۲۰ میچ جیت کر فتوحات کی ہیٹ ٹرک مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ ۵ میچوں کی سیریز جیتنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ واضح رہے کہ ہندوستانی ٹیم نے وشاکھاپٹنم میں کھیلے گئے سیریز کے ابتدائی ۲ ٹی-۲۰ میچوں میں بالترتیب ۸ اور ۷ وکٹوں سے جیت درج کی تھی۔ یہ گزشتہ ۱۱ ٹی-۲۰ میچوں میں ٹیم انڈیا کی نویں جیت تھی۔ یاد رہے کہ سری لنکا نے آخری بار ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کو جولائی ۲۰۲۴ء میں دامبولا میں شکست دی تھی۔ میزبان ٹیم کے پاس شاندار بلے بازی لائن اپ ہے اور گزشتہ دونوں میچوں میں الگ الگ کھلاڑیوں نے ٹیم کو فتح دلائی ہے۔ پہلے میچ میں جہاں جمائمہ روڈریگز فارم میں نظر آئیں، وہیں دوسرے میچ میں شیفالی ورما جیت کی معمار رہیں۔ ہندوستان کا گیند بازی اٹیک بھی انتہائی جاندار ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,